چہ گویم باتو گرائی چہادر قادیان بینی | رجسٹرڈ نمبر ایل ۲۰۰ | دوا بینی۔ شفا بینی غرض دار الامان بینی

نمبر ۲۳ — سلسلۃ الجدید جلد ۲ | نمبر ۲۳ — سلسلۃ القدیم جلد ۵

۱۴۔ ربیع الثانی ۱۳۲۴ھ علےٰ صاحبہا التحیۃ والسلام۔ مطابق ۷۔ جون ۱۹۰۶ء

بروز جمعرات

اے جہان منتظر خوش باش کامد دلستان | ایڈیٹر محمد صادق عفی اللہ عنہ | آں مسیح دورِ آخر مہدی آخر زماں

Digitized by Khilafat Library

شرح قیمت اخبار بدر

والیان ریاست و گورنمنٹ عــہ ۲۰

[illegible] جنکو [illegible] پر اخبار جاری کرانے کا حق حاصل ہے } عــہ ۵

معاونین درجہ دوم جنکو عــہ پر اخبار جاری کرانے کا حق حاصل ہے } للعــہ

معاونین درجہ سوم سے عام قیمت پیشگی عــہ

عام قیمت مابعد سے فی پرچہ ۲ر جو صاحب تاریخ اجراء سے ایک ماہ کے اندر اندر قیمت اخبار نہ روانہ کرینگے ان سے بحساب مابعد لیجاویگی نمونہ کے پرچہ کیواسطے ۱ر کا ٹکٹ آنا چاہیئے خط و کتابت کیواسطے جوابی کارڈ آنا چاہیئے جو اخبار وقت پر نہ پہنچے اُسے پندرہ یوم کے اندر اندر طلب کرنا چاہیئے بعد میں نہیں ملسکیگا رسید زر اخبار میں چھاپی جاویگی علیحدہ رسید دی جاویگی روپیہ ارسال کرنے کے بعد اگر دو ہفتہ تک رسید نہ چھپے تو خط لکھکر دریافت کرنا چاہیئے

نوکل ... ع۔ افریقہ ... عــہ مینجر

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام
اور آپ کی جماعت کا مذہب

[illegible]

اندریں دیں آمدہ از مادریم — ہم بریں از دار دنیا بگذریم
آں کتاب حق کہ قرآں نام اوست — بادۂ عرفان ما از جام اوست
آں رسولے کش محمدؐ ہست نام — دامن پاکش بدست ما مدام
مہر او باشیر شد اندر بدن — جان شد و با جاں بدر خواہد شدن
ہست او خیر الرسل خیر الانام — ہر نبوت را برو شد اختتام
ما ازو نوشیم ہر آبے کہ ہست — زو شدہ سیراب سیرابے کہ ہست
آنچہ ما را وحی و ایمائے بود — آں نہ از خود از ہماں جائے بود
ما ازو یابیم ہر نور و کمال — وصل دلدار ازل بے او محال
اقتدائے قول او در جان ماست — ہرچہ زو ثابت شود ایمان ماست
از ملائک و از خبرہائے معاد — ہرچہ گفت آں مرسل رب العباد
آں ہمہ از حضرت احدیت است — منکر آں مستحق لعنت است
معجزات او ہمہ حق اندر است — منکر آں مورد لعن خدا است
معجزات انبیاء سابقین — آنچہ در قرآں بیانش بالیقین
برہمہ از جان و دل ایمان ماست — ہر کہ انکارے کند از اشقیاء است
یکدمے دوری ازاں عالی جناب — نزد ما کفر است و خسران و تباب

دس شرائط بیعت

اوّل۔ بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرے کہ [illegible] مجتنب رہیگا۔ دوم یہ کہ جھوٹھ اور زنا اور بدنظری اور فسق و فجور ظلم و خیانت فساد اور بغاوت کے طریقوں سے بچتا رہیگا اور نفسانی جوشوں کیوقت ان کا مغلوب نہ ہوگا اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے۔ سوم۔ یہ کہ بلاناغہ پنجوقت نماز موافق حکم خدا اور رسُول کے ادا کرتا رہیگا اور حتی الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلعم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کریگا اور دلی محبت سے اللہ تعالیٰ کے احسانوں کو یاد کرکے اس کی حمد اور تعریف کو ہر روزہ اپنا ورد بنائیگا چہارم یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہ دیگا نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے۔ پنجم یہ کہ ہر حال رنج و راحت۔ عسر۔ یُسر اور نعمت و بلا میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ وفاداری کریگا اور بہر حالت راضی بقضا ہوگا اور ہر ایک ذلت اور دُکھ کے قبول کرنے کے لئے اسکی راہ میں طیار رہیگا اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس سے مُنہ نہ پھیریگا بلکہ قدم آگے بڑہائیگا۔ ششم یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا و ہوس سے باز آجائیگا اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے سر پر قبول کریگا اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنے ہر ایک راہ میں دستور العمل قرار دیگا۔ ہفتم یہ کہ تکبر اور نخوت کو بکلی چھوڑ دیگا اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کریگا۔ ہشتم یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردی اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھیگا۔ نہم یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہیگا اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خدا داد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائیگا۔ دہم یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوت محض للہ باقرار طاعت در معروف باندھ کر اُس پر تا وقت مرگ قائم رہے گا اور اس عقد اخوت میں ایسا اعلیٰ درجہ کا ہوگا کہ اس کی نظیر دنیوی رشتوں اور ناطوں اور تمام خادمانہ حالتوں میں پائی نہ جاتی ہو۔

وہ الفاظ جنمیں حضرت اقدس بیعت لیتے ہیں۔ ہاتھ میں ہاتھ دیکر آپ فرماتے ہیں اور طالب سے تکرار کرتا جاتا ہے۔ اشہد ان لا الٰہ الا اللہ وحدہٗ لا شریک لہ و اشہد ان محمداً عبدہٗ و رسولہٗ۔ ۳ بار۔ آج میں احمد کے ہاتھ پر ان تمام گناہوں سے توبہ کرتا ہوں جنمیں میں گرفتار رہتا اور میں سچے دل سے اقرار کرتا ہوں کہ جہاں تک میری طاقت اور سمجھ ہے تمام گناہوں سے بچتا رہونگا اور دین کو دنیا پر مقدم رکھوں گا۔ استغفر اللہ ربی من کل ذنب و اتوب الیہ ۳ بار۔ رب انی ظلمت نفسی و اعترفت بذنبی فاغفرلی ذنوبی فانہ لا یغفر الذنوب الا انت۔ اے میرے رب میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں میرے گناہ بخش کہ تیرے سوائے کوئی بخشنے والا نہیں ہے۔ اس کے بعد آپ معہ حاضرین مجلس بیعت کنندہ اور اس کے متعلقین کے لئے دعا کرتے ہیں۔

کتبہ محمد حسین احمدی

سبحان الذی اسریٰ بعبدہٖ لیلا من المسجد الحرام الی المسجد الاقصیٰ

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

بدر و انتم اذلۃ

گورداسپور۔ رجسٹرڈ نمبر ایل ۲۸۸

میاں محمد سعید صاحب
سکول کوہاٹ

بدر

BADR — QADIAN

چہ گویم بانوگرامی چہار قادیان بینی | رجسٹرڈ نمبر ایل ۲۸۸ | دوا بینی ۔ شفا بینی غرض دار الامان بینی

نمبر ۲۳ | ۱۴ ربیع الثانی سنہ ۱۳۲۴ھ علے صاحبہا التحیۃ و السلام مطابق ۷ جون سنہ ۱۹۰۶ء | نمبر ۲۳

سلسلۃ الجدید جلد ۲ | سلسلۃ القدیم جلد ۵

ای جہان منتظر خوش باش کامد دلستان | ایڈیٹر محمد صادق عفی اللہ عنہ | آں مسیح دور آخر مہدیٔ آخر زماں

شرح قیمت اخبار بدر

والیان ریاست و گورنمنٹ ۔۔۔ عہ ۲۰

معاونین درجہ اول جنکو عہ پر اخبار جاری کرانے کا حق حاصل ہے } صہ ۵

معاونین درجہ دوم جنکو عہ پر اخبار جاری کرانے کا حق حاصل ہے } للعہ ۴

معاونین درجہ سوم سے عام قیمت پیشگی عہ ۳

عام قیمت مابعد ۔ فی پرچہ ۲ ؍ جو صاحب تاریخ اجراء سے ایک ماہ کے اندر اندر قیمت اخبار نہ روانہ کریں گے ان سے بحساب مابعد لیجاویگی

نمونہ کے پرچہ کیواسطے ۔ ؍ کا ٹکٹ آنا چاہیئے

خط و کتابت کیواسطے جوابی کارڈ آنا چاہیئے

جو اخبار وقت پر نہ پہنچے اُسے پندرہ یوم کے اندر اندر طلب کرنا چاہئے بعد میں نہیں ملسکیگا

رسید زر اخبار میں چھاپی جاویگی علیحدہ رسید دی جاویگی روپیہ ارسال کرنے کے بعد اگر دو ہفتہ تک رسید نہ چھپے تو خط لکھکر دریافت کرنا چاہیے

نوکل ۔۔۔ ۶ ۔ افریقہ ۔۔۔ صہ مینیجر

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ و السلام اور آپ کی جماعت کا مذہب

ما مسلمانیم از فضل خدا — مصطفیٰ ما را امام و پیشوا
اندریں دیں آمدہ از مادریم — ہم بریں از دار دنیا بگذریم
آں کتاب حق کہ قرآں نام اوست — بادۂ عرفان ما از جام اوست
آں رسولے کش محمد ہست نام — دامن پاکش بدست ما مدام
مہر او با شیر شد اندر بدن — جان شد و با جان بدر خواہد شدن
ہست او خیر الرسل خیر الانام — ہر نبوت را برو شد اختتام
ما ازو نوشیم ہر آبے کہ ہست — زو شدہ سیراب سیرابے کہ ہست
آنچہ ما را وحی و ایمائے بود — آں نہ از خود از ہماں جائے بود
ما ازو یابیم ہر نور و کمال — وصل دلدار ازل بے او محال
اقتدائے قول او در جان ماست — ہر چہ زو ثابت شود ایمان ماست
از ملائک و از خبرہائے معاد — ہر چہ گفت آں مرسل رب العباد
آں ہمہ از حضرت احدیت است — منکر آں مستحق لعنت است
معجزات او ہمہ حق اند و راست — منکر آں مورد لعن خدا است
معجزات انبیاء سابقین — آنچہ در قرآں بیانش بالیقین
بر ہمہ از جان و دل ایمان ماست — ہر کہ انکارے کند از اشقیاء است
یکدمے دوری از راہِ عالی جناب — نزد ما کفر است و خسران و تباب

دس شرائط بیعت

اول بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرے کہ آئندہ اس وقت تک کہ قبر میں داخل ہوجائے شرک سے مجتنب رہیگا۔ دوم یہ کہ جھوٹھ اور زنا اور بدنظری اور فسق و فجور ظلم و خیانت فساد اور بغاوت کے طریقوں سے بچتا رہیگا اور نفسانی جوشوں کیوقت ان کا مغلوب نہیں ہوگا اگرچہ کیساہی جذبہ پیش آوے۔ سوم۔ یہ کہ بلاناغہ پنجوقت نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہیگا اور حتی الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلعم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کریگا اور دلی محبت سے اللہ تعالیٰ کے احسانوں کو یاد کرکے اس کی حمد اور تعریف کو ہر روزہ اپنا ورد بنائیگا چہارم یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہ دیگا نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے۔ پنجم یہ کہ ہر حال رنج و راحت ۔ عسر و یسر اور نعمت و بلا میں اللہ تعالےٰ کے ساتھ وفاداری کریگا اور بہر حالت راضی بقضا ہوگا اور ہر ایک ذلت اور دکھ کے قبول کرنے کے لئے اسکی راہ میں طیار رہیگا اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس سے منہ نہ پھیریگا بلکہ قدم آگے بڑھائیگا ششم یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا و ہوس سے باز آجائیگا اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے اوپر قبول کریگا اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنے ہر ایک راہ میں دستور العمل قرار دیگا۔ ہفتم یہ کہ تکبر اور نخوت کو بکلی چھوڑ دیگا اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کریگا ہشتم یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردی اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھیگا۔ نہم یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہیگا اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائیگا۔ دہم یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوت محض للہ باقرار طاعت در معروف باندھ کر اس پر تا وقت مرگ قائم رہے گا اور اس عقد اخوت میں ایسا اعلیٰ درجہ کا ہوگا کہ اس کی نظیر دنیوی رشتوں اور ناطوں اور تمام خادمانہ حالتوں میں پائی نہ جاتی ہو۔

وہ الفاظ جنمیں حضرت اقدس بیعت لیتے ہیں۔ ہاتھ میں ہاتھ دیکر آپ فرماتے ہیں اور طالب تکرار کرتا جاتا ہے۔ اشہد ان لا الٰہ الا اللہ وحدہٗ لا شریک لہ و اشہد ان محمداً عبدہٗ و رسولہ۔ ۳ بار۔ آج میں احمد کے ہاتھ پر ان تمام گناہوں سے توبہ کرتا ہوں جنمیں میں گرفتار تھا اور میں سچے دل سے اقرار کرتا ہوں کہ جہاں تک میری طاقت اور سمجھ ہے تمام گناہوں سے بچتا رہونگا اور دین کو دنیا پر مقدم رکھونگا۔ استغفر اللہ ربی من کل ذنب و اتوب الیہ ۳ بار۔ رب انی ظلمت نفسی و اعترفت بذنبی فاغفر لی ذنوبی فانہ لا یغفر الذنوب الا انت۔ اے میرے رب میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں میرے گناہ بخش کہ تیرے سوائے کوئی بخشنے والا نہیں اس کے بعد آپ معہ حاضرین مجلس بیعت کنندہ اور اس کے متعلقین کے لئے دعا کرتے ہیں۔

کتبہ محمد حسین احمدی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ نحمدہ ونصلّی علیٰ رسولہ الکریم

فہرست مضامین

بدرِ مسیح

۱۴ ربیع الثانی ۱۳۲۴ھ مطابق ۷ جون ۱۹۰۶ء

خدا تعالیٰ کی تازہ وحی

۳۱۔ مئی ۱۹۰۶ء کو فرمایا۔ چند روز ہوئے میں نے دیکھا تھا۔

رؤیا۔ بہت سے زنبور ہیں اور میں ان کو کپڑے میں پکڑ کر مار رہا ہوں۔

۴۔ جون ۱۹۰۶ء رؤیا دیکھا کہ میں ایک جگہ ہوں اور وہاں ایک چادر ایک اونچی جگہ پر رکھی ہوئی ہے۔ اتنے میں ایک چڑا آیا اور اس چادر پر بیٹھ گیا تب میں نے اس کو پکڑ لیا اور کہا کہ جس طرح بنی اسرائیل کے واسطے آسمان سے پرند اترتے تھے اسی طرح ہمارے واسطے ہے۔

۵۔ جون ۱۹۰۶ء۔ الہام

۱۔ مَا اُرْسِلَ نَبِیٌّ اِلَّا اَخْزٰی بِہِ اللّٰہُ قَوْمًا لَا یُؤْمِنُوْنَ

ترجمہ۔ کوئی نبی نہیں بھیجا گیا مگر خدا نے اس کی وجہ سے ایک قوم کو رسوا کیا جو ایمان نہیں لاتے تھے۔

۲۔ یُلْقِی الرُّوحَ عَلٰی مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِہٖ

ترجمہ۔ خدا اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے۔ نبوت کی روح اس پر ڈالتا ہے۔

۳۔ الہام۔ خدا کی فیلنگ اور خدا کی مُہر نے کتنا بڑا کام کیا۔

اخبار قادیان

۱۔ حضرت اقدس بمعہ اہل بیت بخیر و عافیت ہیں

۲۔ حضرت مولوی نور الدین صاحب بخیر و عافیت ہیں اور درس قرآن روزانہ مسجد اقصےٰ میں ہوتا ہے۔

۳۔ حضرت مولوی محمد احسن صاحب چند خانگی ضروریات کے سبب وطن کو تشریف لے گئے ہیں ایسا ہی حکیم فضلدین صاحب چند روز کے واسطے بھیرہ تشریف لے گئے ہیں

۴۔ مولوی محمد سعید صاحب بمعہ دیگر حیدر آبادی ساتھیوں کے واپس وطن کو چلے گئے۔ اس ہفتہ میں شیخ رحمت اللہ صاحب۔ حکیم محمد حسین صاحب قریشی بابو غلام محمد صاحب۔ ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب۔ بابو عبد القادر صاحب کلرک دفتر اکونٹنٹ جنرل لاہور سے اور دیگر بہت سے اصحاب مختلف مقامات سے تشریف لا کر حضرت کی زیارت سے مشرف ہوئے

۵۔ شب درمیانی ۴ و ۵ جون ۱۹۰۶ء عشاء کے قریب ایک ستارہ ٹوٹتا ہوا دکھائی دیا۔ جس کی روشنی نہایت تیز تھی اور غیر معمولی سے رنگ اس میں سے نکلے

دعا مدد۔ منشی محمد نصیب صاحب محرر دفتر بدر قریب دو ہفتہ سے بیمار ہیں۔ لیکن اب پہلے کی نسبت بہت آرام ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ ان کی شفاء کے واسطے اللہ تعالےٰ سے دعا کریں۔ منشی صاحب کی بیماری کے سبب بعض خطوط کی تعمیل میں دیری ہوئی ہے۔ امید ہے کہ احباب معاف رکھیں گے۔

خط و کتابت

خط و کتابت کے وقت تمام خریداروں کے واسطے ضروری ہے کہ اپنا نمبر خریداری اپنے نام کے ساتھ ضرور لکھا کریں ورنہ تعمیل ارشاد میں دقت پیدا ہوتی ہے اور دیر ہوتی ہے۔ مینجر بدر

ارسال زر

بدر اخبار کے متعلق یا کسی دوسرے اخبار یا رسالہ کے متعلق جو قادیان سے نکلتے ہیں ارسال زر یا کوئی اور خط و کتابت ہرگز حضرت اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام کے نام نہیں ہونی چاہیئے۔ جو لوگ اخباروں کے متعلق کوئی بات حضرت اقدس ؑ کو لکھتے ہیں یا اخباروں کے متعلق آپ کے نام روپے روانہ کر دیتے ہیں۔ ان کو ڈرنا چاہیئے۔ کہ حضور کے وقت میں بے جا مداخلت کر کے وہ موجب تکلیف ہوتے ہیں۔ حضور ایسے معاملات میں کوئی دخل نہیں رکھتے۔

مینجر بدر

لاکھ شہادت کی ایک شہادت

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کتاب لغات القرآن کے متعلق مفصلہ ذیل ریویو تحریر فرما کر عرب صاحب سید عبد الحی کو دیا ہے

لغات القرآن

یہ کتاب تالیف کردہ مولوی سید عبد الحی صاحب عرب بغدادی کی ہے جو کل لغات مشکلہ فرقان حمید کیلئے لکھی گئی ہے میں نے چند ورق اس کتاب کے دیکھے ہیں جس سے معلوم ہوتا ہے کہ درحقیقت مولف نے اس کتاب کے لکھنے میں بہت محنت اور سعی خرچ کی ہے اور چونکہ مولف خود اہل زبان ہے اور انکی مادری زبان عربی ہے اس لئے یہ کتاب انکی جہانتک میرا خیال ہے ایسی غلطیوں سے محفوظ ہے جو غیر زبان والے سے سرزد ہو جاتی ہیں اور میری دانست میں وہ مفید کتاب ہے اور قیمت بھی قلیل ہے

قیمت عہ — مرزا غلام احمد

ڈائری

القول الطیب

۳۱ - مئی سنہ ۱۹۰۶ء - فرمایا تین چار روز ہوئے میں نے خواب میں دیکھا تھا کہ بہت سے چھوٹے زنبور ہیں اور میں ان کو مارتا ہوں اس سے مراد یہی مخالف دشمن ہیں - جو احمق ہیں اور غوغا مچاتے ہیں یہ بھی حکمت الٰہی ہے کہ ایک طرف تو خدا تعالےٰ نے آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ جوش دیا کہ خلقت کو ہدایت دیں اور ان کو راہ راست پر لادیں اور دوسری طرف ابو جہل جیسوں کو جوش دیا کہ مخالفت میں شور و غوغا مچائیں - مذکورہ بالا رویاء کے مطابق مخالفوں کی تباہی بذریعہ دلائل اور بذریعہ نشانات الٰہی کے ہے - دشمن خود بخود ہلاک ہو رہے ہیں - کیوں کہ یہ زمانہ تلوار کا نہیں - خدا آپ سامان پیدا کرتا ہے -

حیدرآباد کے مولوی محمد سعید صاحب نے اپنے ابتلاؤں کا ذکر کیا - فرمایا - جب تک انسان ابتلاء کی برداشت نہ کرے - خدا کے پاس اس کو درجہ نہیں مل سکتا -

فرمایا - ہم غریب اور ضعیف ہیں نہ تلوار ہمارے ہاتھ میں ہے اور نہ ہم اس امر کے واسطے مامور ہیں - کہ تلوار چلائیں - اور نہ ہمارے پاس جنگ کے سامان ہیں لیکن ہماری تلوار آسمان پر ہے - دنیا میں جس عظیم الشان انقلاب کو ہم چاہتے ہیں کہ لوگ خدا کی طرف جھکیں اور اس کی ہستی پر ایمان لاویں وہ ہمارے اختیار میں نہیں - کتابوں کے لکھنے سے بھی کچھ نہیں ہوتا - گو ایک ہرے بھرے باغ کی طرح دلائل کا مجموعہ ہم نے اکٹھا کیا ہے لیکن اس کی طرف کوئی توجہ نہیں کرتا خدا تعالےٰ اپنے فضل سے کچھ کرے گا - میرا قلب محسوس کرتا ہے کہ اس وقت دنیا ایسی سخت غفلت میں پڑی ہوئی ہے کہ بغیر الیم اور شدید عذاب کے ماننے والے نہیں - حدیثوں سے ثابت ہے کہ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی یہ نہیں فرمایا - کہ آنے والا مسیح مردوں کو زندہ کرتا پھرے گا - بلکہ یہ فرمایا کہ زندوں کو مارے گا (جیسا کہ طاعون وغیرہ نشانات میں ہلاکت ہو رہی ہے)

۳۰ - مئی سنہ ۱۹۰۶ء - فرمایا - ہر ایک نبی جو دنیا میں آتا ہے اس پر اللہ تعالےٰ کے کسی نہ کسی اسم کا پرتوہ ہوتا ہے - مسیح موعود پر اللہ تعالےٰ کے غالب ہونے والے نام کا پرتوہ ہے - صوفیوں نے بھی لکھا ہے - کہ آنے والا مسیح ہمیشہ فتح پائے گا اور کبھی مغلوب نہ ہوگا - دشمن ہزار اس کی مخالفت کریں - مگر وہ ایسا وجود ہے کہ اس کو ہمیشہ فتح ہی ہوگی - شکست تو اس نے کھائی ہی نہیں

ڈاکٹر عبد الحکیم کا ذکر تھا - فرمایا - جو شخص یہ کہتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کے بغیر نجات ہو سکتی ہے - وہ جھوٹا ہے - خدا تعالیٰ نے جو بات ہم کو سمجھائی ہے وہ بالکل اس کے برخلاف ہے خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ اے رسول (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ان لوگوں کو کہہ دے کہ اگر تم خدا سے پیار کرتے ہو تو آؤ میری پیروی کرو - تم خدا کے محبوب بن جاؤ گے - بغیر متابعت آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کوئی شخص نجات نہیں پا سکتا - جو لوگ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بغض رکھتے ہیں ان کی کبھی خیر نہیں - اس کے لئے مناسب نہ تھا کہ وہ تفسیر لکھنے بیٹھتا کیوں کہ نہ تو ظاہری علوم سے اس کو کچھ حصہ تھا اور نہ باطنی طہارت اور پاکیزگی کو وہ حاصل کر چکا تھا - اسی واسطے میں نے کبھی اس کی تفسیر کو نہیں پڑھا - کیوں کہ اس میں تضیع اوقات ہے ایسے آدمی کی کتاب کو پڑھنا صرف اپنے وقت کو خراب کرنا ہے - جاہل آدمی پھر متکبر کبھی نیک انجام نہیں پا سکتا -

فرمایا - چند سال ہوئے کہ مجھے الہام ہوا تھا -

سر انجام جاہل جہنم بود ٭ کہ جاہل نکو عاقبت کم بود

فرمایا - اللہ تعالیٰ جب ایک باغ لگاتا ہے اور کوئی اس کو کاٹنا چاہتا ہے تو خدا اس شخص پر کبھی راضی نہیں ہو سکتا مدت کی بات ہے میں نے ایک خواب دیکھا تھا کہ میں ایک گھوڑی پر سوار ہوں اور باغ کی طرف جاتا ہوں اور میں اکیلا ہوں سامنے سے ایک لشکر نکلا جس کا یہ ارادہ ہے کہ ہمارے باغ کو کاٹ دیں - مجھ پر ان کا کوئی خوف طاری نہیں ہوا اور میرے دل میں یہ یقین ہے کہ میں اکیلا ان سب کے واسطے کافی ہوں - وہ لوگ اندر باغ میں چلے گئے اور ان کے پیچھے میں بھی چلا گیا جب میں اندر گیا تو میں کیا دیکھتا ہوں کہ وہ سب کے سب مرے پڑے ہیں - اور ان کے سر اور ہاتھ اور پاؤں کاٹے ہوئے ہیں اور ان کی کھالیں اتری ہوئی ہیں تب خدا تعالیٰ کی قدرتوں کا نظارہ دیکھ کر مجھ پر رقت طاری ہوئی - اور میں رو پڑا - کہ کس کا مقدور ہے کہ ایسا کر سکے -

فرمایا - اس لشکر سے ایسے ہی آدمی مراد ہیں - جو جماعت کو مرتد کرنا چاہتے ہیں - اور ان کے عقیدوں کو بگاڑنا چاہتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ ہماری جماعت کے باغ کے درختوں کو کاٹ ڈالیں - خدا تعالےٰ اپنی قدرت نمائی کے ساتھ ان کو ناکام کرے گا اور ان کی تمام کوششوں کو نیست و نابود کر دے گا -

فرمایا - یہ جو دیکھا گیا ہے کہ اس کا سر کٹا ہوا ہے اس سے یہ مراد ہے کہ ان کا تمام گھمنڈ ٹوٹ جائے گا اور ان کے تکبر اور نخوت کو پامال کیا جائے گا اور ہاتھ ایک ہتھیار ہوتا ہے جس کے ذریعہ سے انسان دشمن کا مقابلہ کرتا ہے - ہاتھ کے کاٹے جانے سے مراد یہ ہے کہ ان کے پاس مقابلہ کا کوئی ذریعہ نہیں رہیگا اور پاؤں سے انسان شکست پانے کے وقت بھاگنے کا کام لے سکتا ہے - لیکن ان کے پاؤں بھی کٹے ہوئے ہیں - جس سے یہ مراد ہے کہ ان کے واسطے کوئی جگہ فرار کی نہ ہوگی - اور یہ جو دیکھا گیا ہے کہ ان کی کھال بھی اتری ہوئی ہے - اس سے یہ مراد ہے - کہ ان کے تمام پردے فاش ہو جائیں گے اور ان کے عیوب ظاہر ہو جائیں گے

فرمایا - اگر ہم افترا کرتے ہیں تو خدا خود ہمارا دشمن ہے اور ہمارے لئے بچاؤ کی کوئی صورت ہو ہی نہیں سکتی - لیکن اگر یہ کاروبار خدا کی طرف سے ہے اور مصائب اسلامی کے واسطے اللہ تعالےٰ نے خود ایک سامان بنایا ہے - تو اس کا مقابلہ خدا تعالےٰ کو کس طرح پسند آ سکتا ہے بڑا بد قسمت ہے - جو اس کو توڑنا چاہتا ہے

فرمایا - یہ لوگ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا نام بے ادبی سے لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ خدا تعالےٰ کے جلال کے اظہار کے واسطے ہے اور نادان نہیں جانتے کہ جب تک خدا کے نبی اور اس کے رسول کا جلال نہ ہو - خدا کا جلال وہ کس طرح ظاہر کر سکتے ہیں -

ابن مریم - کے لفظ کے متعلق حضرت میر ناصر نواب صاحب نے ایک لطیفہ بیان کیا - کہ جب مخالف لوگ اپنی بول چال میں کسی پر ناراض ہوتے ہیں - تو اسے کہتے ہیں سور کا بچہ اور الّو کا پٹھا - تعجب ہے کہ یہ لوگ اپنے واسطے یہ جائز رکھتے ہیں - کہ ایک انسان کو ایسا برا نام دیویں - اور خدا تعالےٰ کے واسطے یہ جائز نہیں رکھتے کہ وہ کسی کو مریم کا بچہ کہدے - جو کہ ایک نیک نام ہے

فرمایا - اگر ڈاکٹر عبد الحکیم کو تقوےٰ صحیح ہوتا تو وہ کبھی تفسیر لکھنے کا نام نہ لیتا - کیوں کہ وہ اس کا اہل نہیں ہے - اس کی تفسیر میں ایک ذرہ روحانیت نہیں - اور نہ ظاہری علم کا کچھ حصہ ہے -

فرمایا - صلیب ہی خطا کار ہے کہ وہ اوّل یسوع پر غالب آئی اور اس کو مردہ سا کر دیا اور پھر اس کی اُمّت پر غالب آئی - اور اس کو اپنا پرستار بنایا اس واسطے صلیب ہی اس قابل ہے - کہ توڑی جاوے

فرمایا - الہام الٰہی کی عبارت عموماً مقفی ہوتی ہے اور اس میں ایک شوکت ہوتی ہے اور اس میں سے کلام الٰہی کی ایک خوشبو آتی ہے -

چودھری اللہ داد صاحب مرحوم - کا ذکر تھا - فرمایا -

کہ قبرستان کے متعلق جو الہام آلہی تھا۔ کہ انزل فیہا رحمۃ اس کے مستحق چودہری صاحب موصوف بھی ہوئے

فرمایا۔ توحید آسمان سے نازل ہوتی ہے۔ جو لوگ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بغض رکھتے ہیں (جیسا کہ ڈاکٹر عبد الحکیم خاں وغیرہ جو کہتے ہیں کہ آں حضرت پر ایمان لانے کی کچھ ضرورت نہیں۔ یہود ونصاریٰ خود بخود نجات پا جائیں گے) ان کو کبھی توحید مل ہی نہیں سکتی۔ سارا قرآن شریف اس سے بھرا ہوا ہے جو لوگ یہ عقیدہ رکھتے ہیں خدا تعالیٰ ان کے اندر سے ایمان کی کیفیت کو سلب کر لیتا ہے۔

ایک شخص نے سوال کیا کہ آپ نبی ہونے کا دعوےٰ کرتے ہیں۔ فرمایا کہ تمام اکابر اس بات کو مانتے چلے آئے ہیں۔ کہ اس اُمت مرحومہ کے درمیان سلسلہ مکالمات الٰہیہ کا ہمیشہ جاری ہے۔ اس معنے سے ہم نبی ہیں ورنہ ہم اپنے آپ کو اُمتی کیوں کہتے ہم تو یہ کہتے ہیں کہ جو فیضان کسی کو پہنچ سکتا ہے۔ وہ صرف آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی سے پہنچ سکتا ہے۔ اس کے سوائے اور کوئی ذریعہ نہیں ایک اصطلاح کے جدید معنے اپنے پاس سے بنا لینا درست نہیں ہے۔ حدیث شریف میں بھی آیا ہے کہ آنے والا مسیح نبی بھی ہوگا۔ اور اُمتی بھی ہوگا۔ اُمتی تو وہ ہے جو آں حضرۃ صلی اللہ علیہ وسلم ہی سے فیض حاصل کر کے تمام کمال حاصل کرے لیکن جو شخص پہلے ہی سے نبوت کا درجہ پا چکا ہے۔ وہ اُمتی کس طرح سے بن سکے گا۔ وہ تو پہلے ہی سے نبی ہے۔

سائل نے سوال کیا کہ اگر اسلام میں اس قسم کا نبی ہو سکتا ہے تو آپ سے پہلے کون نبی ہوا ہے۔

حضرت نے فرمایا۔ یہ سوال مجھ پر نہیں بلکہ آں حضرۃ صلی اللہ علیہ وسلم پر ہے انہوں نے صرف ایک کا نام نبی رکھا ہے۔ اس سے پہلے کے کسی آدمی کا نام نبی نہیں رکھا اس سوال کا جواب دینے کا اس واسطے میں ذمہ وار نہیں ہوں۔

۲۷۔ مئی ۱۹۰۶ء۔ چودہری اللہ داد صاحب مرحوم کا ذکر تھا۔ فرمایا۔ بڑے مخلص آدمی تھے۔ ایسا آدمی پیدا ہونا مشکل ہے۔

فرمایا۔ جو الہام آلہی نازل ہوا تھا کہ دو شہتیر ٹوٹ گئے ان میں سے ایک شہتیر تو مولوی عبد الکریم صاحب مرحوم تھے دوسرے چودہری صاحب معلوم ہوتے ہیں۔

فرمایا۔ یہ جو رؤیا دیکھا گیا تھا۔ کہ مولوی عبد الکریم صاحب کی قبر کے پاس دو اور قبریں ہیں۔ وہ بھی پورا ہوا۔ ایک قبر الٰہی بخش صاحب ساکن مالیر کوٹلہ کی بنی اور دوسری چودہری صاحب مرحوم کی بنی۔

مخالف ملہموں کیواسطے فیصلہ کی آسان راہ

وہ خود ہی مباہلہ کریں

الہام آلہی۔ **اُریحک ولا یُجیحک واخرج منک قوماً** کا ذکر تھا۔ جس کے معنے ہیں۔ میں تجھے راحت دُوں گا اور تجھے بڑھاؤں گا اور تجھے تباہ نہ کروں گا۔ اور تجھ سے ایک قوم نکالوں گا

فرمایا۔ اس وحی آلہی کو مدنظر رکھ کر ہمارے مخالف ملہمین آسانی کے ساتھ فیصلہ کر سکتے ہیں کیوں کہ یہ خدا تعالیٰ نے ان لوگوں کو جواب دیا ہے جو اس کوشش میں ہیں کہ ہم کو بے نشان کردیں۔ خدا تعالےٰ نے ان کا رد کر دیا ہے۔ یہ خدا تعالےٰ کی محبت اور فضل وکرم کے خاص الفاظ ہیں جو کاذب کے حق میں نہیں بولے جاتے اب مخالف ملہموں کے واسطے رستہ آسان ہے۔ چاہیئے کہ وہ خدا کی طرف سے ایسا الہام شائع کریں کہ یہ شخص ہلاک ہو جائے گا۔ ایک تازہ مثال ایسے ملہم کی تو چراغدین کے وجود میں قائم ہو چکی ہے اور بھی جو چاہے۔ آزمائش کر لے۔ ہم تو خدا تعالےٰ کی ہزار حلف کھا کر کہتے ہیں۔ کہ یہ جو ہم پر نازل ہوا یہ خدا تعالےٰ کا کلام ہے۔ جیسا کہ قرآن شریف خدا تعالیٰ کا کلام ہے۔ یہ ایک خدا کا نشان ہے اور فیصلہ کی آسان راہ ہے۔ جس کا جی چاہے۔ اختیار کرلے۔

مسیح موعود کی نصائح عورتوں کو

رقم زدہ صاحبزادہ میاں بشیر الدین محمود احمد صاحب

(منقول از رسالہ تشحید الاذہان بابت جون ۱۹۰۶ء)

غیبت غیبت کرنے والے کی نسبت قرآن کریم میں ہے کہ وہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھاتا ہے عورتوں میں یہ بیماری بہت ہے۔ آدھی رات تک بیٹھی غیبت کرتی ہیں اور پھر صبح اُٹھ کر وہی کام شروع کر دیتی ہیں۔ لیکن اس سے بچنا چاہیئے۔ عورتوں کی خاص سورت قرآن شریف میں ہے۔ حدیث میں آیا ہے کہ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ میں نے بہشت میں دیکھا کہ فقیر زیادہ تھے اور دوزخ میں دیکھا کہ عورتیں بہت تھیں۔ فرمایا کہ عورتوں میں چند عیب بہت سخت ہیں اور کثرت سے ہیں ایک شیخی کرنا کہ ہم ایسے اور ایسے ہیں پھر یہ کہ قوم پر فخر کرنا کہ فلاں تو کمینی ذات کی عورت ہے یا فلاں ہم سے نیچی ذات کی ہے۔ پھر یہ کہ اگر کوئی غریب عورت ان میں بیٹھی ہوئی ہے تو ان سے نفرت کرتی ہیں اور اس کی طرف اشارہ شروع کر دیتی ہیں کہ کیسے غلیظ کپڑے پہنے ہیں۔ زیور اس کے پاس کچھ بھی نہیں۔ فرمایا کہ عورت پر اپنے خاوند کی فرمان برداری فرض ہے نبی کریم صلعم نے فرمایا ہے کہ اگر عورت کو اس کا خاوند کہے کہ یہ ڈھیر اینٹوں کا اٹھا کر وہاں رکھدے اور جب وہ عورت اس بڑے اینٹوں کے انبار کو دوسری جگہ پر رکھدے تو پھر اس کا خاوند اس کو کہے کہ پھر اس کو اصل جگہ پر رکھدے تو اس عورت کو چاہیئے کہ چوں وچرا ذرا نہ کرے۔ بلکہ اپنے خاوند کی فرمانبرداری کرے۔ فرمایا کہ عورتیں یہ نہ سمجھیں کہ اُن پر کسی قسم کا ظلم کیا گیا ہے۔ کیوں کہ مرد پر بھی ان کے بہت سے حقوق رکھے گئے ہیں بلکہ عورتوں کو گویا کہ بالکل کرسی پر بٹھا دیا ہے اور مرد کو کہا ہے کہ ان کی خبر گیری کر اس کا تمام کپڑا کھانا اور تمام ضروریات مرد کے ذمہ ہیں۔ فرمایا کہ دیکھو موچی ایک جوتی میں بددیانتی سے کچھ کا کچھ بھر دیتا ہے صرف اس لئے کہ اس سے کچھ بچ رہے تو جورو بچوں کے پیٹ پالوں۔ سپاہی لڑائی میں جا کر سر کٹاتے ہیں صرف اس لئے کہ کسی طرح جورو بچوں کا گذارہ ہو۔ فرمایا کہ بڑے بڑے عہدے دار رشوت کے الزام میں پکڑے ہوئے دیکھے جاتے ہیں وہ کیا ہوتا ہے عورتوں کے لئے ہوتا ہے عورت کہتی ہے کہ مجھ کو زیور چاہیئے کپڑا چاہیئے مجبوراً بیچارے کو کرنا پڑتا ہے لیکن خدا نے ایسی طرزوں سے رزق کمانا منع فرمایا ہے یہاں تک عورتوں کے حقوق ہیں کہ جب مرد کو کہا گیا ہے کہ ان کو طلاق دو۔ تو مہر کے علاوہ ان کو کچھ اور بھی دو۔ کیونکہ اس وقت تمہاری ہمیشہ کے لئے اس سے جدائی لازم ہوتی ہے پس لازم ہے کہ ان کے ساتھ نیک سلوک کرو۔

قرآن شریف کے ترجمہ کی بابت ذکر ہوا تو فرمایا دیکھو متوفی کے معنے ہمارے مخالف مولوی مرنے کے کرتے ہیں۔ لیکن جب مسیح کے بارہ میں یہ لفظ آجاوے۔ تو اس کا اور ہی مطلب بتاتے ہیں کہ آسمان پر مع جسم عنصری کے چڑھ گیا حضرت یوسف اور آں حضرت کے بارہ میں جب یہ لفظ آجاوے تب تو وفات کے معنے وہی موت کئے جاتے ہیں افسوس! چاہیئے تو تھا کہ اگر معنے یہی ہوتے تو آنحضرت صلعم کے لئے بدلے جاتے

فرمایا۔ قرآن شریف تو بتاتا ہے۔ کہ آسمان پر جانا تمہارا ناممکن ہے جیسا کہ آں حضرت صلعم کو اللہ تعالےٰ نے فرمایا کہ کہدے کہ میں ایک بشر رسول ہوں میں آسمان پر کیوں کر چلا جاؤں اور پھر قرآن شریف میں ہے۔ **مستقر ومتاع الی حین**۔ پھر فرمایا کہ مخالف مولوی ہماری مخالفت میں معراج کی حدیث پیش کرتے ہیں حالانکہ حضرت عائشہ کا مذہب تھا کہ جو کوئی کہتا ہے کہ آں حضرت صلعم مع جسم عنصری آسمان پر گئے وہ آں حضرت صلعم پر تہمت لگاتا ہے۔ اسی طرح اور آئمہ اور اصحاب کرام کا بھی یہی مذہب رہا ہے کہ آں حضرت صلعم ایک نورانی جسم کے ساتھ آسمان پر گئے نہ اس جسم کے ساتھ ایسا ہی شاہ ولی اللہ صاحب کا بھی یہی مذہب تھا اور

شاہ عبدالعزیز بھی یہی لکھتے ہیں کہ اس جسم کے ساتھ آسمان پر جانا نہیں ہوتا بلکہ ایک اور نورانی جسم ملتا ہے۔ جس سے کہ انسان آسمان پر جاتا ہے۔

ایک شخص نے تحریر کیا کہ یہاں اور بہت لوگوں کو الہام ہوتا ہے۔ مجھ کو خواب تک نہیں آتی آپ دعا کریں کہ مجھ کو بھی الہام ہوا کریں۔ کیوں کہ میری عمر کا ایک بہت بڑا حصہ اس میں گذرا ہے۔ اس لئے کوئی ایسی بات بتائیں جس سے میری مراد پوری ہو جاوے۔ اس پر جو حضرت صاحب نے حکم تحریر کیا ہے۔ وہ اس قابل ہے کہ ناظرین رسالہ ہذا بھی اس سے مطلع کئے جاویں۔ کیوں کہ یہ اس امام برحق کے الفاظ ہیں۔ جس کا ایک ایک لفظ ہمارے لئے جواہرات سے بڑھ کر قیمت رکھتا ہے۔ - ایڈیٹر۔

حضرت ؑ نے جواب دیا

السلام علیکم - الہام خدا تعالےٰ کا فعل ہے بندہ کی الہام میں فضیلت نہیں بلکہ اعمال صالحہ میں فضیلت ہے۔ اور راس ہیں کہ خدا تعالےٰ اس سے راضی ہو جائے سو نیک کاموں میں کوشش چاہئے۔ تاکہ موجب نجات ہو والسلام

مرزا غلام احمدؐ

چوں کہ کچھ مدت سے حضرت کی طبیعت دن کے دوسرے حصہ میں اکثر خراب ہو جاتی ہے۔ اس لئے نماز مغرب اور عشا گھر میں با جماعت پڑھ لیتے ہیں باہر تشریف نہیں لاسکتے ایک دن نماز مغرب کے بعد چند عورتوں کو مخاطب کر کے فرمایا جو سننے کے قابل ہے۔ - ایڈیٹر۔

فرمایا کہ کوئی یہ نہ دل میں گمان کرے کہ یہ روز گھر میں جمع کر کے نماز پڑھا دیتے ہیں اور باہر نہیں جاتے یہ نبی کریم نے پیشگوئی کی کہ آنے والا شخص نماز جمع کیا کرے گا۔ سو چھ مہینہ تک تو باہر جمع کرواتا رہا ہوں۔ اب میں نے کہا کہ عورتوں میں بھی اس پیشگوئی کو پورا کر دینا چاہئے چوں کہ بغیر ضرورت کے نماز جمع کرنا ناجائز ہے۔ اس لئے خدا نے مجھ کو بیمار کر دیا اور اس طرح سے نبی کریم کی پیشگوئی کو پورا کر دیا۔ ہر ایک مسلمان کا فرض ہے۔ کہ آں حضرتؐ کے قول کو پورا کرے کیونکہ وہ پورا نہ ہو تو آں حضرتؐ نعوذ باللہ جھوٹے ٹھہرتے ہیں۔ اس لئے ہر ایک کو وہ بات جو اس کے اختیار میں ہو۔ نبی کریم کے کہنے کے موافق پوری کر دینی چاہئے اور خدا خود ہی سامان مہیا کر دیتا ہے جیسا کہ مجھ کو بیمار کر دیا تاکہ آنحضرتؐ کے قول کو پورا کر دے جیسا کہ ایک دفعہ نبی کریم نے ایک صحابی سے فرمایا۔ کہ تیرا اس وقت کیا حال ہوگا۔ جب کہ تیرے ہاتھ میں کسریٰ کے سونے کے کڑے پہنائے جائیں گے۔

آں حضرتؐ کی وفات کے بعد جب کسریٰ کا ملک فتح ہوا تو حضرت عمرؓ نے اس کو سونے کے کڑے جو لوٹ میں آئے تھے۔ پہنائے حالانکہ سونے کے کڑے یا کوئی اور چیز سونے کی مردوں کے لئے ایسی ہی حرام ہے جیسا کہ اور حرام چیزیں۔ لیکن چوں کہ نبی کریم کے منہ سے یہ بات نکلی تھی۔ اس لئے پوری کی گئی۔ اسی طرح ہر ایک دوسرے انسان کو بھی آنحضرتؐ کے قول کو پورا کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

فرمایا۔ کہ دیکھو میری بیماری کی نسبت بھی آنحضرتؐ نے پیشگوئی کی تھی جو اسی طرح وقوع میں آئی۔ آپ نے فرمایا تھا کہ مسیح آسمان پر سے جب اترے گا تو دو زرد چادریں اس نے پہنی ہوئی ہوں گی۔ تو اسی طرح مجھ کو دو بیماریاں ہیں ایک اوپر کے دھڑ کی اور ایک نیچے کے دھڑ کی یعنی مراق اور کثرت بول + ہمارے مخالف مولوی اس کے معنے یہ کرتے ہیں کہ وہ سچ مچ جوگیوں کی طرح دو چادریں اوڑھے ہوئے آسمان سے نیچے اتریں گے۔ لیکن یہ غلط ہے کیوں کہ معبروں نے ہمیشہ زرد چادر کے معنے بیماری کے ہی لکھے ہیں۔ ہر ایک شخص جو زرد چادر دیکھے یا کوئی اور زرد چیز۔ تو اس کے معنے بیماری کے ہی ہوں گے۔ اور ہر ایک شخص جو ایسا دیکھے آزما سکتا ہے کہ اس کے معنے یہی ہیں۔

دو عورتوں کے جھگڑے پر فرمایا کہ قرآن شریف میں آیا ہے۔ والصلح خیر۔ اس لئے اگر آپس میں کوئی لڑائی جھگڑا ہو جائے۔ تو صلح کر لینی چاہئے کیوں کہ اس میں خیر اور برکت ہے میرا یہ مطلب نہیں کہ غیر مذاہب کے ساتھ بھی یہ بات رکھی جائے بلکہ ان کے ساتھ سخت مذہبی عداوت رکھنا چاہئے۔ جب تک مذہب کی غیرت نہ ہو۔ انسان کا مذہب ٹھیک نہیں ہوتا۔ اب یہ جو ہندو عیسائی ہمارے آنحضرت کو گالیاں نکالتے ہیں تو کیا ہم ان کے ساتھ صلح رکھ سکتے ہیں بلکہ ان کی محفلوں میں بیٹھنا اور ان کے ساتھ دوستی کرنا اور ان کے گھروں میں جانا تو معصیت میں داخل ہے۔ ہاں آپس میں جو ایک فرقہ میں ہوں تو لڑائی جھگڑا کی زیادہ تر بنیاد بدظنی ہوتی ہے۔

حدیث میں ہے کہ دوزخ میں دو تہائی آدمی بدظنی کی وجہ سے داخل ہوں گے۔ خدا تعالےٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے کہ قیامت کے دن میں لوگوں سے پوچھوں گا۔ کہ اگر تم مجھ پر بدظنی نہ کرتے تو یہ کیوں ہوتا۔ حقیقت میں اگر لوگ خدا پر بدظنی نہ کرتے تو اس کے احکام پر کیوں نہ چلتے انہوں نے خدا پر بدظنی کی اور کفر اختیار کیا اور بعض تو خدا کے وجود تک کے منکر ہو گئے۔ تمام فسادوں اور لڑائیوں کی وجہ یہی بدظنی ہے۔

زلزلہ کی نسبت باتوں میں فرمایا کہ قرآن شریف میں زلزلہ آنے کی خبر دی گئی ہے کہ مسیح کے وقت ایسے زلزلے آئیں گے کہ شدت میں نہایت ہی سخت ہوں گے اب تک ان مولویوں نے یہ سب باتیں قیامت پر اٹھا چھوڑی تھیں مگر یہ جو پیشگوئی ہے کہ حمل دار عورتوں کے حمل گر جائیں گے تو قیامت کے دن عورتوں کو حمل ہی ہوں گے۔ یہ بات کچھ بھوپال کے نواب صدیق حسن خاں نے سمجھی ہے لیکن افسوس کہ اب تک کوئی مولوی نہیں سمجھا کہ قیامت کو عورتوں کے حمل کہاں ہوں گے کئی مسائل ہیں کہ جن کا ظاہر ہونا مسیح کے وقت میں بیان کیا گیا تھا۔ یہاں تک کہ آں حضرت نے فرمایا ہے کہ ایک شخص کھڑا ہوگا اور کہے گا کہ یہ کون شخص ہے کہ ہمارے مذہب کے برخلاف باتیں بناتا ہے جو آج تک نہیں سنیں۔

جیسا کہ میں نے پہلے کہا ہے کہ ان نشانوں میں سے ایک زلزلہ بھی ہے کہ علماء اس کو قیامت کے وقت قرار دیتے ہیں۔ اب دیکھو کہ یہ دونوں زلزلے جو آئے ہیں۔ کیا ایسے کبھی پہلے بھی دیکھے یا سنے تھے۔ جو اصل میں قرآن شریف کی اسی پیش گوئی کے مطابق آئے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

مکرم معظم حضرت مفتی صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ۔ اپنے پیارے اور وفادار دوست حضرت چودہری الہ داد خاں صاحب مرحوم ہیڈ کلرک دفتر میگزین کا آخری خط جو ایام مرض کے چند یوم پیشتر کا میرے نام تہا ۔ ارسال خدمت کرتا ہوں ۔ امید ہے ۔ کہ جناب اس کو اپنے اخبار میں درج فرماکر بندہ کو ممنون فرماویں ۔ کیونکہ اس میں حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام پر اپنا ایمان ظاہر کیا گیا ہے اور میرے لئے بجائے حکم نامہ کے ہے ۔ خدا اس پر چلنے کی توفیق عطا کرے ۔

آپکا خادم سچا دوست

عاجز ابو سعید عرب ۔ ۳۱ ۔ مئی ۱۹۰۶ء قادیان

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

اخی المکرم والمعظم محب الاحب جناب ابو سعید عرب سلمہ ربہ ۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ۔

انسانی فطرت ہے کہ دنیا ومافیہا کے مشہودات میں سے حسب اوفتا دو مذاق طبیعت خود بعض سے اس کو محبت اور بعض سے نفرت ہوتی ہے ۔ اور ساتہ ہی اس فطرت کا تقاضا ہے کہ محبوب کی مذمت اور منفور کی مدح (قولاً فعلاً یا اشارۃً خواہ کسی رنگ میں ہو) اس کے لئے عموماً ناگوار ناپسند اکثر اوقات باعث ثقالت قلب اور بعض اوقات بالکل ناقابل برداشت ہوتی ہے ۔ آپ سے بہی چوں کہ تعلق یگانگت ہے اس واسطے چاہتا ہوں ۔ کہ اس بارہ میں اپنے دلی خیالات سے آپ کو بھی آگاہ کردوں ۔ کیا عجب کہ میری جانب سے ایسی آگاہی آپ کے لئے تغیر خیالات اور میرے لئے ازدیاد محبت وسرور روح وا دران کا موجب ہو جائے ۔ منفور کا ذکر تو فی الحال قبل از وقت اور معہذا مذموم ہے ہاں محبوب کا ذکر کئے دیتا ہوں

(۱) خدا اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم (جانم فدائے او) کے بعد اس زمانہ میں میرا سب سے بڑھ کر محبوب ومطاع جن سے بڑھ کر خدا اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد میری کسی سے ایسی محبت نہیں ۔ وہ وجود باجود وذات جامع برکات جناب حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام ہے ۔ ان کے ہر ایک قول وفعل وان کے لب ولہجہ کی ہر ایک حرکت کو خاکسار من جانب اللہ یقین کرتا ہے ۔ ان کے دہن مبارک سے جو لفظ نکلے وہ عاجز کے نزدیک دنیا بھر کے فرمان پذیر روحوں کے لئے موجب برکت اور متمرد ومکفر ارواح کے لئے باعث حرمان حسنات دارین ہو ۔ عاجز کے لئے ان کا ہر ایک فرمان واجب عمل ہے ۔ اس سے انحراف اپنے لئے موجب کفر سمجھتا ہوں ۔ یہ میرا سچا یقین ایمان ہے ۔ جس پر اللہ تعالےٰ شاہد حال ہے

(۲) ایک خاص وجہ سے حضرت اقدس علیہ الصلوۃ والسلام کے بعد عاجز کو عزیز چودہری فتح محمدؐ کے ساتھ محض للہ حد سے بڑہی ہوئی محبت ہے ۔ اس کی حقیقت اللہ تعالےٰ کو یا کما ینبغی میرے دل کو ہی معلوم ہے ۔

(۳) بلحاظ جامعیت کمالات کے جناب حضرت مخدوم الملۃ وحکیم الامۃ جناب مولوی نور الدین صاحب کو حضرت اقدسؑ کے بعد خاکسار کامل مرد خدا یقین کرتا ہے ۔ اور اس لحاظ سے ان کے ساتھ دلی کمال محبت ہے ۔ ہر وقت خواہش رہتی ہے کہ اللہ تعالےٰ محض اپنے فضل وکرم سے ان کے کامل اتباع وا دان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق بخشے ۔ آمین ثم آمین

(۴) چوتھے درجہ پر مکرم ومخدوم برادرم جناب مفتی محمد صادق صاحب کے زہد وتقوے وصلاحیت پر میرا ابتداء سے ایمان ہے ۔ علاوہ بریں ان کو اپنا سچا دلی ہمدرد بھی یقین کرتا ہوں ۔ اس حیثیت سے ان کے ساتھ بھی میری دلی محبت ہے ۔ اور بہت بڑہی ہوئی محبت ہے ۔ اللہ تعالےٰ اس محبت میں ترقی بخشے ۔ آمین ثم آمین

آپ کو صرف اس لئے یہ حالات عرض کئے ہیں تاکہ آں مکرم بہائی عاجز کے ساتھ اپنے آئندہ ہر ایک فعل وقال وبرتاؤ میں عاجز کے ان تعلقات کو ملحوظ خاطر رکھ لیا کریں گے ۔ آپ کے ان امور کی نگہداشت خاکسار کے دلی مسرت کا موجب ہوگی ۔ انشاء اللہ تعالےٰ ۔ والسلام ۔ ۱۷ ۔ اپریل ۱۹۰۶ء

عاجز الہ داد خاں احمدی قادیان

ضیاء الاسلام

اگر اب تک آپ نے ملاحظہ نہ فرمایا ہو تو ضرور منگوا کر ملاحظہ فرمائیے کیوں کہ اس میں محاسن اسلام کے متعلق ایسے زبردست فلسفیانہ مضامین ہوتے ہیں جن کے ملاحظہ کے بعد نہ تو مخالفین کی تحریرات سے کوئی مسلمان متاثر ہو سکتا ہے اور نہ خود مخالفوں کو ہی اس کے جواب کی ہمت ہو سکتی ہے اس کے مقاصد یہ ہیں کہ مغربی سائنس اور جدید فلسفہ کے جو حملہ اسلام پر ہو رہے ہیں ۔ ان کی تردید نہایت متانت اور عقلی دلائل سے کرنا اور اسی سائنس وفلسفہ سے صداقت اسلام ثابت کرنا آریہ اور عیسائی حضرات کے بیہودہ الزامات کو اسلام کے منور چہرہ سے بدلائل عقلی نہایت ہی مہذب اور متین پیرایہ میں دور کرنا اسلام کی برکات اور خوبیاں اور جملہ دیگر مذاہب پر اسکی فضیلت کو ثابت کرنا سلف صالحین کے حالات سے قوم میں نئی روح پھونکنا آخری حصہ میں علم دوست حضرات کی دلچسپی کیواسطے اخلاق ۔ تاریخ ۔ تمدن ۔ معاشرت ۔ صنعت وحرفت کے مضامین لکھنا ۔ غرضکہ یہ رسالہ ہر حیثیت سے قابل قدر ہے ہر عربی مہینہ کی ٹھیک ۱۵ ۔ تاریخ کو ۴۰ خواہ ۵۰ صفحہ کے حجم کے ساتھ شائع ہوتا ہے ۔ قیمت سالانہ ۲ طلباء وواعظین سے ۱۲؎ مع محصول پیشگی پورا چندہ ادا کرنیوالے حضرات کو تاریخ جنگ روس وجاپان ہر دو حصہ قیمتی ۱۲؎ مفت

المشتہر

مینجر ضیاء الاسلام ۔ مرادآباد

قطعہ

(مصنفہ میر تصور حسین صاحب بریلوی)

خدا نے فضل سے محمود احمدؐ کو دیا بیٹا
ولادت باسعادت کل ہے جسکی چار سو شہرا
الٰہی اس کی پیدائش اب وجد کو مبارک ہو
وجود پاک اس کا یا خدا عالم میں ہو یکتا

کتب برائے فروخت

چند کتابیں کسی دوست کی اس جگہ بغرض فروخت موجود ہیں ۔ جو رعایتی قیمت پر مل سکتی ہیں ۔ اگر کسی صاحب کو ضرورت ہو تو راقم سے خط وکتابت کرکے فیصلہ کر سکتے ہیں ۔ کتابیں یہ ہیں ۔

روضۃ الصفا ۔ فتوحات مکیہ ۔ حیوۃ الحیوان ۔ اغانی رضی شرح شافیہ ۔ رضی شرح کافیہ ۔ عنترہ بن شداد اعجاز خسروی ۔ بہار عجم ۔

محمدؐ علی ۔ از قادیان ۔

فیصلہ کی نہایت آسان راہ

مخالفین سلسلہ حقہ گھر میں بیٹھے ہوئے دنیا کو دکھا سکتے ہیں کہ سچا کون ہے اور جھوٹا کون ہے

اس زمانہ میں بہت سے لوگ اس قسم کے پیدا ہو رہے ہیں کہ جو دعوی کرتے ہیں کہ ان کو الہام ہوتے ہیں ان کیواسطے فیصلہ کی ایک نہایت سہل اور سیدہی راہ حضرت مسیح موعودؑ نے بیان فرمائی ہے جس کو ہمنے پبلک کے فائدہ کیواسطے اسی اخبار کے صفحہ ۴ پر درج کردیا ہے ۔ چاہیئے کہ الہامات کے مدعی اس کو بغور مطالعہ فرماویں اور اپنے الہامات شائع کریں تاکہ خدا کے نشانات ظاہر ہوں ۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

مکرمی و معظمی حضرت مفتی صاحب سلمہ ربہ ۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ۔ میں اپنے مکرم و معظم بھائی حضرت چودہری الہ داد خان صاحب مرحوم کا پُرجوش خط ارسال خدمت کرتا ہوں جو اُن کے اندرونے پر دال ہے اس سے ان کے نور ایمان کا روز روشن کی طرح پتہ لگتا ہے ۔ امید کہ جناب اپنے اخبار گوہر آثار میں جگہ دے کر ان کے متعلقین وکل احباب کو ممنون فرماوینگے ۔

آپکا سچا دوست و خادم

عاجز ۔ ابوسعید عرب ۔ ۱۲ مئی ۱۹۰۶ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ نحمدہ ونصلی علےٰ رسولہ الکریم

"زندہ نبی"

حیّ وقیوم قادر مطلق خدا تعالیٰ کی تحمید وتمجید بیان کرنے اور اس کے زندہ برگزیدہ بدر الدجیٰ رسول محمدؐ (فداہ ابی وامی) صلی اللہ علیہ وسلم پر ہزاراں ہزار صلوٰۃ ودرود بھیجنے کے بعد جملہ مسلمان بھائیوں کی خدمت میں عرض پرداز ہوں ۔ امید کہ عاجز کی دردِ دل سے اُٹھی ہوئی صدا جو محض ہمدردی کے لئے نور دل سے حوالہ قلم کی گئی ہے خالی از التفات نہ جاویگی ۔ بلکہ بہت سی سعید فطرت حق جو صداقت پسند سعادت کیش روحیں اس پر کان دہرینگی اور انشاء اللہ تعالیٰ ضرور پہنچینگی ۔ اور غور بھرے دل کے ساتھ اس کی حقیقت پر پہنچنے کی سعی کرینگے ۔

عاجز کے نزدیک یہ امر اب محتاج تشریح نہیں رہا کہ آجکل عیسائی مشنریوں نے کس کس طرح پر ہر قطعہ ارض پر پہونچکر اور دوڑ دھوپ کر مسلمانوں کی رگ حمیت دینی کو کاٹنے کے لئے کن کن دجالیت کے اوزاروں کو استعمال کیا ہے ۔ ان کے ایسے ناقابل ذکر وسائل وذرائع شنیعہ کا اعادہ محض تحصیل حاصل ہے اس جگہ میرا مقصد مسلمانوں کی ایک اپنی غلطی کا اظہار کرنا ہے جس سے ان کو اپنی دجالیت کے پھیلانے میں مدد مل رہی ہے ۔ وہ غلطی یہ ہے کہ آج کل عام طور پر مسلمان مسیح علیہ السلام کو آسمانوں پر زندہ مانتے ہیں ۔ جس سے عیسائیوں کے عقیدہ باطلہ کو ایک گونہ تقویت ملتی ہے ۔ حالانکہ اصل واقعہ اس کے بالکل برعکس ہے مسلمان اپنے ایک بالکل غلط خیال واعتقاد سے عیسائیوں کے ایک سرتاپا غلط عقیدے کی تائید و مدد کر رہے ہیں ۔

قرآن مجید اس باطل عقیدہ وخیال کا پورا استیصال کرتا ہے اس پاک قیم کتاب نے جہاں ایک جانب مسیح علیہ السلام کا صریح الفاظ سے بدلائل قاطعہ فوت ہونا ثابت کیا ہے ۔ دوسری جانب ہمارے رسول احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو عملی رنگ میں زندہ ظاہر کیا ہے ۔ جس کو ذرا ہم آگے چلکر وضاحت سے کھولینگے

مقام تاسف ہے کہ مسلمان اتنا ہی نہیں سوچتے کہ اس غلط عقیدہ کی پیروی سے نہ صرف شرک فی اللہ لازم آتا ہے بلکہ اس میں ہمارے پیارے افضل الانبیاء رسول کی کسر شان ہے کیا ایک سچے مسلمان کی غیرت چاہتی ہے کہ مسیح علیہ السلام کا تو خلاف نص صریح زندہ بجسدہ العنصری آسمان پر جانا تسلیم کیا جاوے اور اس کے مقابل پر افضل الانبیاء محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو مُردہ بزیر زمین مدفون یقین کریں ۔ ای برادران میں محض ہمدردی کے خیال سے بار بار اور کھول کھول کر سنانا چاہتا ہوں کہ جس باطل عقیدہ سے ایک بھاری قوم نصاریٰ گمراہ ہو چکی ہے اُس سے بچنے کی سعی کریں اس عقیدہ سے حد سے غلو کرنے والی قوم کا عبرتناک نظارہ آپکی عبرت و نصیحت کے لئے کافی ہے کاش اگر کوئی حق کے دیکھنے والی آنکھ اور حق کے سننے والے کان اور حق کے قبول کرنیوالے دل ہوتے جو حق وحقیقت کو پا کر اس تحت الثریٰ میں گرنے سے بچ جاتے

قرآن مجید کی دو آیتیں پیش کرتا ہوں ۔ جو بہ بداہت ظاہر کرتی ہیں کہ مسیح ؑ فوت ہو چکے ہیں ۔ اور ساتھ ہی ان آیات سے ثابت ہوتا ہے کہ ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم عملی رنگ میں زندہ ہیں اور زندہ رہینگے ان کے سچے متبع ان کے برکات وانوار وفیوض سے ہمیشہ استفاضہ کرتے رہینگے ۔ آیت اول ۔ وکذالک جعلنکم اُمّۃً وّسطًا لّتکونوا شھداء علی الناس و یکون الرّسول علیکم شھیدا ۔ پ ۲ رکوع اول ۔

آیت دوم ۔ کنت علیھم شھیدا مّا دمت فیھم فلمّا توفّیتنی کنت انت الرّقیب علیھم ۔ پہلی آیت ظاہر کرتی ہے ۔ کہ مسلمان (اُمّۃً وّسطًا) دوسری قوموں کے نگہبان ہیں اور نبی کریم صلعم ان کے نگران حال ہیں ۔ دوسری آیت کا مطلب ہے کہ قیامت کے دن مسیح ؑ اللہ تعالےٰ کے استفسار کرنے پر عرض کرینگے کہ جب تک میں اپنی قوم میں رہا میں ان کا نگران حال رہا ۔ پس جب تو نے مجھ کو وفات دیدی تو اس وقت تو خود ان کا نگہبان تھا ۔ اب حضرت مسیح ؑ کے جواب سے جو بارگاہ ایزدی میں دینگے ثابت ہوتا ہے کہ کسی قسم کے نگران حال ہونے کے لئے اس نبی کا اول اس قوم میں موجود ہونا ضروری ہے دوم زندہ ہونا ضروری ہے کیونکہ حضرت مسیح ؑ اپنی لاعلمی کے دو ہی عذر خدا تعالےٰ کے سامنے پیش کرتے ہیں اول یہ کہ میں ان میں نہ رہا ۔ دوم تو نے مجھ کو وفات دیدی ۔ وفات سے پیشتر ان میں موجود ہونے کی حالت کو "شاہد" سے تمیز کیا ہے کہ جو کسی قوم پر شاہد ہے وہ ان میں ہے ۔

پہلی آیت ظاہر کرتی ہے کہ ہمارے نبی کریم صلعم مسلمانوں پر شاہد ہیں (مسلمانوں کے نگران حال ہیں) اس سے ثابت ہوا کہ آپ مسلمانوں میں موجود ہیں ۔ حالانکہ اس کے بالمقابل مسیح ؑ کے اپنے ہی جواب سے پایا جاتا ہے کہ ان کو کچھ خبر نہیں کہ ان کی امت اس دنیا میں کیا کچھ کر رہی ہے ۔ غرض کہ جو تعلق ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس دنیا کے لوگوں سے ہے وہ مسیح کو ہرگز نہیں ہے کیونکہ حسب ان کے اپنے ہی جواب کے مسیح ؑ اس دنیا سے ایسے علیحدہ ہو گئے ہیں کہ ان کو وفات پا جانے کے بعد اس دنیا کی کچھ خبر ہی نہیں ہے اور نہ آئندہ قیامت تک ہوگی ۔ کیونکہ موخر الذکر دو صورتوں کے تسلیم کرنے میں مسیح ؑ کا عذر غلط ہو جاتا ہے ۔ جب مسلمان ایک نگران حال رسول (محمدؐ صلعم) کو فوت شدہ مانتے ہیں تو پھر جس کو (حسب اس کے اپنے بیان کے) اس دنیا کا کچھ علم نہیں اور نص صریح کے رُو سے وہ فوت ہو چکا ہے بدرجہ اولیٰ مردہ ماننا چاہیئے ۔

اب دوسری بات یہ ہے کہ ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فوت نہیں ہوئے اس بات میں ہی ہم مسیح کے مقابلہ میں رسول اللہ صلعم کی زندگی کو ثابت کرینگے مسلمانوں میں یہ بات مسلّم ہے (اور در حقیقت ہے بھی یونہی) کہ عیسیٰ ؑ کی نبوت مختص القوم اور مختص الوقت تھی آپکا دور ہمارے نبی کریم کی پیدائش سے پہلے ختم ہو چکا تھا اب ہمارے نبی کریم صلعم کا دور جاری ہے جس طرح آپ کی نبوۃ تمام جہانوں کے لئے ہے اور آپ رحمۃ للعالمین ہیں اسی طرح آپ کی نبوۃ تمام زمانوں کے لئے ہے اور ابد الآباد تک آپکے وہ دور جاری رہیگا ۔ اور آپ زندہ رہینگے یعنی آپ کی نبوت ہمیشہ ہدایت دینے کا کام کرتی رہیگی اور چونکہ ہدایت کرنا ہی نبی کا کام ہوتا ہے اس واسطے جس نبی کے ذریعہ دنیا میں ہدایت ہو رہی ہے وہی زندہ نبی ہے مثال کے طور پر ہم اس طرح بیان کر سکتے ہیں کہ جب تک آفتاب اپنی روشنی اور گرمی سے ہمیں مستفید کرتا رہتا ہے ہم کہتے ہیں کہ سورج نکلا ہوا ہے اندھوں کو اگرچہ سورج بظاہر نہیں آتا مگر وہ گرمی محسوس کر کے کہدیتے ہیں کہ سورج نکلا ہوا ہے اسی طرح جب تک صدائے دینی ؎

کرامت گرچہ بے نام و نشان است ✦ بیا بنگر ز غلمان محمدؐ

ہمارے کانوں میں آتی رہیگی ہمیں ماننا پڑیگا کہ محمدؐ صلعم زندہ ہیں جس طرح عمرؓ کے ہاتھ محمد صلعم کے ہاتھ تھے جن میں کیسر وکسریٰ کے خزانوں کی کنجیاں دیگئیں اسی طرح سے غلمان محمدؐ صلعم کے مونہہ سے جو آواز نکلیگی وہ محمد صلعم کی آواز ہوگی اور چونکہ یہ آواز ہمیشہ آتی رہیگی جیسا کہ پچھلا اور موجودہ تجربہ بتلا رہا ہے اس واسطے محمد صلعم ہمیشہ زندہ رہینگے اور آپ کی روح القدس ہمیشہ دنیا میں ہدایت پھیلاتی رہیگی ۔ اس مضمون کی تائید میں قرآن مجید کی ایک اور آیت ہے جو اس سے زیادہ کھلی اور صاف ہے وہ آیت مندرجہ ذیل ہے ۔ وکیف تکفرون وانتم تتلیٰ علیکم اٰیات اللہ وفیکم رسولہ ۔ اور کیوں کر تم کفر کرتے ہو جبکہ پڑھی جاتی ہیں تم پر آیات اللہ اور تمہارے درمیان اس کا رسول ہے اس آیت سے صاف طور پر ثابت ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کی نافرمانیوں پر ایک قسم کا تعجب ظاہر فرماتا ہے اور اس کی دلیل یہ پیش ہوتی ہے کہ جس قوم پر قرآن مجید جیسی کتاب پڑھی جاوے اور محمدؐ صلعم جیسا نبی ان میں موجود ہو اُس قوم سے کبھی نافرمانی نہیں ہونی چاہیئے ۔ اس آیت میں متبع الاسلام یعنی مسلمانوں کو خطاب ہے ۔ پھر تعجب ہے ۔ کہ مسلمان کیوں نافرمانی کرتے ہیں مسلمانوں کیواسطے اس امر کے ثابت کرنے کیلئے کہ حضرت مسیح ؑ فوت ہو چکے ہیں اور ہمارے نبی کریم صلعم عملی رنگ میں اب تک زندہ نبی ہیں اور ابد الآباد تک زندہ رہینگے

مراسلات

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

ایک معمر مشہور و معروف مولوی صاحب علاقہ پکھلی تحصیل مانسہرہ کے خیالات کا اظہار

ایک بزرگ مولوی صاحب۔ ہمنے سنا ہے کہ تم مرزائی ہو لی گئے ہو اور ایک رسالہ بزبان افغانی فی اثبات المسیح قادیانی لکھا ہے اور اس کو طبع کرانا چاہتے ہو۔ تم بہت ذہین اور میرے سب شاگردان سے لائق ہو۔ کیا واقعی تم مرزائی ہو

میں۔ مولوی صاحب! الحمد للہ والمنۃ کہ میں احمدی ہوں اور اس جماعت میں داخل ہونے سے مجھ کو بہت فخر ہے اگرچہ میں اس قابل نہیں ہوں۔

مولوی صاحب۔ اچھا قرآن مجید و حدیث سے ثابت کرو۔ ورنہ توبہ کرو۔

میں۔ عن ابی ھریرۃ قال فیما اعرف عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ یبعث لھذہ الامۃ علی راس کل مائۃ سنۃ من یجدد لھا دینھا رواہ ابوداؤد وھکذا فی المشکوۃ ورواہ الحاکم فی المستدرک

ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے جملہ احادیث سے جو مجھ کو یاد ہے۔ ایک یہ ہے کہ خدائے تعالیٰ واسطے نفع اس اُمّت کے ہر قرن کے سر پر ایک ایسا شخص مبعوث فرمائے گا جو واسطے اس اُمّت کے دین اسلام کو تازہ کرے گا اب خیال کرنا چاہیئے۔ کہ قرن تیرہواں گذر گیا اور قرن چہاردہم سے بھی ۲۴ سال گذر چکے ہیں اور حدیث مخبر صادق ہرگز جھوٹی نہیں ہو سکتی پس سوائے حضرت مرزا صاحب۔ دوسرا کون ہے کہ فرائض مجددیت ادا کرتا ہے۔

مولوی صاحب۔ بلاشک یہ حدیث صحیح ہے مگر مجدد مرزا صاحب نہیں کوئی دوسرا ہوگا۔ جو ہم لوگوں کو معلوم نہیں کسی ولی اللہ کو معلوم ہوگا۔

میں۔ شاباش! مولوی صاحب۔ ایسا مجدد کس کام کا۔ جو کسی کو معلوم نہ ہووے اور اگر معلوم ہو۔ تو کسی ولی اللہ کو۔ اور ولی اللہ کا بھی پتہ نہیں۔ کہ کون سے ولی اللہ کو معلوم ہوگا

مولوی صاحب! اچھا مجدد ہی سہی مگر مرزا صاحب اپنے اشتہارات میں آپ کو نبی کہتا ہے کیا وہ نبی ہو سکتا ہے۔ پھر خاتم النبیین سے کیا مراد ہے۔

میں۔ مولوی صاحب آپ ختم نبوت کے معنے میں غلطی کرتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر کمالات نبوت ختم ہو چکے ہیں نہ نبوّت۔ یہ بالکل درست ہے کہ سوائے اُمّت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کوئی دوسرا نبی صاحب شریعت جدیدہ نہ ہوگا۔ چنانچہ حضرت عائشہ صدیقہ کا بھی یہی اعتقاد ہے۔ کما نقل محمد طاہر فی تکملہ مجمع بحار الانوار عن عائشہ رضی اللہ عنہا قولوا خاتم النبیین ولا تقولوا لا نبی بعدی۔ وھذا لا ینافی حدیث لا نبی بعدی لانہ اراد نبی ینسخ شرعہ۔ اور اسی سبب سے منافی لا نبی بعدی نہیں۔ رحمت الٰہی نے حسب وعدہ۔ وعد اللہ الذین اٰمنوا وعملوا الصالحات منکم۔ لیستخلفنھم فی الارض کما استخلف الذین من قبلھم۔ اقتضا فرمایا۔ کہ واسطے تحقق مثلیت سلسلہ خلافت موسویہ۔ آخر سلسلہ خلافت محمدیہ میں بھی ایک نفس زکیہ روحی وقلبی خواہ اسی اُمّت سے کہ بروز نام حضرت ختمیت مآب صلی اللہ علیہ وسلم ہوگا۔ منصب رسالت عطا فرماوے۔ تاکہ مُہر ختم نبوت بھی نہ ٹوٹے۔ اور شرف اس امت کا بھی قائم رہے۔ اور مثلیت سلسلہ موسویہ بھی متحقق ہووے اور وعدہ الٰہی بھی انجام کو پہنچے۔ ان اللہ لا یخلف المیعاد۔

مولوی صاحب۔ کیا پھر عیسےٰ علیہ السّلام آسمان سے نہ اُتریں گے۔ اور ان کے واسطے قرب قیامت میں زینہ نہ رکھا جاوے گا۔ اور دجّال کے ساتھ مقابلہ نہ کریں گے۔

میں۔ مولوی صاحب یہ خیال محال ہے۔ عیسیٰ علیہ السّلام نہ آسمان پر گئے ہیں اور نہ اُتریں گے۔ اور نہ زندہ ہیں قرآن مجید میں رفع الی اللہ ہے نہ رفع الی السماء نیز بفرض محال حضرت عیسیٰ علیہ السّلام نبی اسرائیلی کے نزول سے شرف کنتم خیر اُمّۃ اخرجت للناس ہاتھ سے چلا جاتا ہے۔ کیونکہ درمیان نبی اسرائیل ہزارہا انبیاء مبعوث ہوئے۔ اور یہ خیر الامم اس سے محروم رہ جاوے۔ اور کوئی نبی پیدا نہ ہووے کہ دین کی تجدید کرے اور آخر ایک نبی اسرائیلی کو جو فوت ہو چکے ہیں پھر دوبارہ زندہ کیا جاوے اور اُمّت محمدیہ کی اصلاح کرے۔ این خیال است و محال است و جنوں

مولوی صاحب! اچھا جس مہدی صاحب کے آنے کی خبر تھی وہ مرزا صاحب ہی ہیں۔

میں۔ لاریب فیہ۔ کیا آپ کو شک ہے اگر شک ہے تو گویا قرآن مجید و حدیث پر شک ہے۔

مولوی صاحب۔ اچھا قرآن مجید میں کوئی ایسی آیت دکھلاؤ۔ جس پر مجھے قریباً یقین آجاوے اور شک رفع ہو جاوے۔

میں۔ سورہ فاتحہ میں جو اُمّ الکتاب اور نماز پنجگانہ میں پڑھی جاتی ہے۔ اس میں حضرت اقدس ؑ امام الزمان علیہ السلام کی طرف اشارہ ہے۔ غیر المغضوب علیہم باتفاق کل مفسرین فرقہ مغضوب علیہم سے فرقہ یہود مراد ہے۔ کہ بباعث انکار رسالت حضرت عیسیٰ علیہ السلام۔ اُن پر غضب نازل ہُوا تھا۔ اس انعام پر اللہ تعالےٰ نے مسلمانان اُمّت محمدیہ کو یہ دُعا تلقین فرمائی ہے کہ بارالٰہی ایسا نہ کر کہ مثل یہود ہو جاویں۔ جنہوں نے حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے قتل کا ارادہ کیا تھا۔ یہاں سے بخوبی واضح ہوتا ہے۔ کہ اُمّت محمدیہ میں سے بھی ایک آدمی مثیل مسیح پیدا ہونیوالا ہے۔ جس سے لوگ انکار کریں گے اور وہ فرقے یہود سے تشبیہ دئے گئے ہیں۔ ورنہ اس دُعا کی تلقین و تعلیم کی کیا ضرورت تھی اس سے صاف ثابت ہے کہ مسیح موعود ؑ کی مخالفت کریں گے اور اختلاف کرنے والے یہودی خصلت ہوں گے

مولوی صاحب! پھر ہندوستان کے سربرآوردہ علماء کیوں نہیں مانتے۔؟

میں۔ یہ کچھ دلیل نہیں۔ جو عالم و فاضل ہیں وہ سب حضرت اقدس کی بیعت میں داخل ہو چکے ہیں۔ اور جو من گھڑت معانی کرنے کے عادی اور لکیر کے فقیر ہیں ان کو خداوند کریم انشاء اللہ تعالےٰ جلدی رجوع کریگا۔

مولوی صاحب۔ مجھ کو کامل یقین ہو گیا کہ حضرت مرزا صاحب مجدد و مہدی و مسیح موعود ہیں۔ مگر میرے خیالات کسی پر ظاہر نہ کرنا۔ اول تو سب لوگ مجھ کو امامت سے علیحدہ کر دیویں گے۔ دوم طالب العلم مجھ سے چلے جاویں گے۔ سوم۔ مجھ کو کافر کہیں گے میں ضعیف العمر ہوں کس طرح اوقات کروں گا۔

الراقم

سلیمان خاں میر منشی ۱/۵ گورکھا چھاونی ایبٹ آباد

اطلاع

فیض محمد خاں سکنہ انبالہ نے اخبار بدر میں اشتہار جو دیا تھا کہ وہ رسالہ تیغ الاسلام شائع کرے گا اور جو کوئی قیمت پیشگی بھیجے اس کو گھڑی انعام میں دی جاویگی اور کسی صاحب کو باوجود بھیجدینے روپیہ کے گھڑی یا اخبار نہیں ملتا۔ تو وہ راقم کو اطلاع دیں۔ رستم علی۔ کورٹ انسپکٹر انبالہ شہر

۲۸۔ مئی ۱۹۰۶ء

فوجی گورنمنٹ توجہ فرمائے

ٹرنسپورٹ ویٹرنری اسسٹنٹ

مدت سے میرا خیال تھا کہ ٹرنسپورٹ ویٹرنری اسسٹنٹوں کی حالت زار کا کچھ ذکر کروں مگر چند در چند وجوہات سے میرے اس ارادہ کو غیر معمولی التوا ہوا۔ چونکہ میں عرصہ تک اس محکمہ میں ملازم رہ چکا ہوں۔ اس لئے جو کچھ میں لکھوں گا وہ ذاتی تجربہ اور مشاہدہ کی بنا پر ہوگا غرض صرف یہ ہے۔ کہ ایک تو پبلک اور میرے دیگر ہم پیشہ بھائیوں کو آگاہی ہو۔ دوم یہ کہ فیاض گورنمنٹ اس فرقہ کی حالت پر توجہ فرمائے۔ ہر محکمہ کے نقائص اور شکایات وقتاً فوقتاً بذریعہ اخبارات گورنمنٹ کے نوٹس میں آتے رہتے ہیں۔ مگر اس غریب فرقہ کی حالت زار پر نامی اخباروں نے بھی کبھی بھولے سے چار آنسو نہیں بہائے۔ ؎

کچھ ایسی کم تو بارش ابر کرم نہیں
قسمت کی بات سبزۂ تربت جو نم نہیں

انسانی ڈاکٹروں کو ایسے مریض سے واسطہ پڑتا ہے جو اپنی مرض اور اس کے اسباب خود اپنے معالج کو سمجھا دیتا ہے مگر ویٹرنری اسسٹنٹ کو ایسے مریض سے نپٹنا ہوتا ہے۔ جو اپنے ڈاکٹر کی منت سماجت کرنے کی بجائے دولتیوں سے خاطر کرتا اور سینگوں سے ڈانٹ بتاتا ہے اسی لئے انسانی معالج کو تشخیص وغیرہ میں کوئی دقت پیش نہیں آتی۔ مگر ویٹرنری اسسٹنٹ اپنے خاموش اور وحشی مریض کے صرف حالت دیکھکر ہی مرض کا سراغ لگاتا ہے۔ اس کا بھولا مریض دوائی کے اچھے بُرے اثر سے بھی تو مطلع نہیں کرسکتا! باوجود ان دقتوں کے بعض سخت وبائی اور مہلک امراض کے معالجہ میں جس قدر کامیابی ان لوگوں کو حاصل ہوئی ہے۔ وہ محتاج بیان نہیں۔

ملٹری ہاسپٹل اسسٹنٹوں کو بھی بعینہ ویٹرنری اسسٹنٹوں کے مڈل یا انٹرنس پاس کرنے کے بعد تین سال تک کالج اٹنڈ کرکے ڈپلومہ حاصل کرنا ہوتا ہے باوجود اس صورت کے ان کی تنخواہ اور عہدوں میں زمین و آسمان کا فرق ہوتا ہے۔ چنانچہ ملٹری ہاسپٹل اسسٹنٹوں کی تنخواہ ۲۵ روپے سے لے کر ایک سو روپے تک۔ اور عہدہ وارنٹ افسر سے لے کر کمیشنڈ افسر تک ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں ہوس رنٹ۔ پونی الونس اور کئی قسم کے بھتے دئے جاتے ہیں عموماً دیکھا گیا ہے کہ تھرڈ گریڈ ہاسپٹل اسسٹنٹ کی تنخواہ تو صرف پچیس روپیہ ہوتی ہے مگر ایلونس وغیرہ مل ملاکر اس کی آمدنی ساٹھ ستر روپیہ ماہوار تک بیٹھ جاتی ہے۔ ریلوے میں سفر کرنے پر سکینڈ کلاس ریلوے وارنٹ ملتا ہے بمقابلہ اس کے ویٹرنری اسسٹنٹ کی تنخواہ تیس روپے ماہوار سے شروع ہو کر صرف پچاس پر ختم ہو جاتی ہے۔ تس پر بھی ترقی کے قواعد کچھ ایسے پیچیدہ ہیں کہ سیکنڈ گریڈ ویٹرنری دفعداروں کو جن کا نام لسٹ کے اخیر پر ہوتا ہے فسٹ گریڈ ہونے کی توقع رکھنی فضول ہے ایساہی اخیر کے تھرڈ گریڈ دفعدار کا فسٹ گریڈ ہونا تو درکنار سیکنڈ گریڈ ہونا بھی محال ہوتا ہے رینک (عہدہ) اول سے آخر تک صرف دفعدار رہتا ہے جو کہ ملٹری ڈیپارٹمنٹ میں ایک معمولی عہدہ خیال کیا جاتا ہے پونی ایلونس کچھ نہیں ملتا۔ کمان پر صرف ایک روپیہ ماہوار معمولی ڈرایور کی طرح کمانڈ بھتہ دیا جاتا ہے۔ قبل ازیں گورنمنٹ عالیہ نے ۲ روپے فی میل مارچنگ بھتہ منظور فرمایا تھا اب وہ بھی بند کر دیا گیا ہے۔ ریلوے میں سفر کرنے پر تھرڈ کلاس ریلوے وارنٹ ملتا ہے ۱۹۰۱ء میں بذریعہ سرکلر گورنمنٹ نے انٹر کلاس ریلوے وارنٹ منظور فرمایا تھا۔ اب خدا جانے کس قصور پر پھر تھرڈ کلاس کر دیا گیا ہے۔

ہاسپٹل اسسٹنٹوں کو چھوڑ کر جب اسی محکمہ ٹرنسپورٹ پر نظر ڈالی جاتی ہے تو بھی ان لوگوں کی حالت بمقابلہ عملہ ٹرنسپورٹ ابتر پائی جاتی ہے جہاں کہ ایک معمولی درابی جس کو صرف سات روپیہ ماہوار تنخواہ ملتی ہے۔ ساٹھ روپیہ تک بعہدہ رسائیدار ترقی کر سکتا ہے۔ سواری کے لئے رائڈنگ پونی اور سائیس صرف رسائیدار کو ہی نہیں بلکہ اُنیس روپیہ تک کے دفعدار کو دیا جاتا ہے۔

ویٹرنری اسسٹنٹ کو گو عہدہ دفعدار دیا گیا ہے مگر معلوم نہیں کہ بمقابلہ اور دفعداروں کے سواری سے کیوں محروم رکھا گیا ہے حالانکہ اول الذکر کے فرائض منصبی موخرالذکر کی نسبت سخت اور نازک تر ہوتے ہیں جبکہ ایک ٹرنسپورٹ دفعدار عمدہ خدمات انجام دے کر کمیشنڈ افسری تک ترقی کر سکتا ہے تو خدا معلوم بیچارے ویٹرنری دفعدار نے کیا قصور کیا ہے کہ اس کے واسطے ترقی نہیں۔

تین تین ماہ کے لمبے سفروں میں پندرہ بیس روزانہ منزل پیدل طے کر کے پڑاؤ پر پہنچتے ہی سینکڑوں جانوروں کا ملاحظہ اور مریضوں کا علاج کرنا کس قدر تکلیف دہ ہے اب انہی کے ہم پیشہ سول ویٹرنری اسسٹنٹوں کو لیجئے جو ایک ہی کالج کے تعلیم یافتہ اور ایک ہی قسم کے سند یافتہ ہوتے ہیں اور جن کے فرائض جنگی محکمہ کے مقابلہ میں نہائت آرام دہ ہوتے ہیں۔

سول ویٹرنری اسسٹنٹ مبلغ بیس روپیہ سے لے کر ایک سو بیس روپیہ تک ترقی کر سکتا ہے اور اس حالت میں عہدہ گزٹڈ افسر سمجھا جاتا ہے۔ تنخواہ کے علاوہ مبلغ دس روپیہ سے لے کر مبلغ ۱۵ ماہوار تک پونی ایلوس۔ ریلوے میں سفر کرنے پر ڈبل انٹر کلاس سے لے کر ڈبل سکینڈ کلاس تک کرایہ اور رہائش کے لئے نہائت عمدہ اور فراخ سرکاری مکان دیا جاتا ہے۔ ٹرنسپورٹ ویٹرنری دفعداروں کی طرح ایک بارہ فٹ مربع کوٹھڑی میں بند نہیں کر دئے جاتے۔ اپنے سول بھائیوں کی حالت دیکھ کر بہت سے لائق اور قابل آدمی محکمہ ٹرنسپورٹ کو چھوڑتے جاتے ہیں۔ اور نئے گریجوایٹ اس محکمہ کی حالت دیکھکر ملازمت کرنا پسند نہیں کرتے۔

سول کے مقابلہ میں دیگر فوجی ملازموں کو ہر طرح کی رعائتیں اور تنخواہیں زیادہ دینی پڑتی ہیں۔ ورنہ سول چھوڑ کر ایسے محکمہ میں جہاں ہر وقت صعوبتیں جھیلنی اور جان جوکھوں میں ڈالنی پڑتی ہے کون ملازمت کرنا پسند کر سکتا ہے

ہم نے مختصر طور پر اس محکمہ کے ویٹرنری اسسٹنٹوں کے حالات لکھے ہیں۔ اگر مفصل طور پر ان کی تکلیفات کا ذکر کیا جاوے تو مضمون طویل ہو جانے کا اندیشہ ہے آخر پر میں گورنمنٹ کو بڑے زور سے توجہ دلاتا ہوں کہ ان لوگوں کی حالت زار کی بہت جلد اصلاح فرمائی جاوے ان کی پوزیشن سول ویٹرنری اسسٹنٹوں سے کسی حالت میں کم نہ ہونی چاہیئے۔ جن کو تنخواہ ایک سو بیس روپیہ تک ملتی ہے اور وہ گزٹڈ افسر کے عہدہ تک ترقی کر سکتے ہیں اور جس حالت میں ٹرنسپورٹ کے باقی دفعداروں ہاسپٹل اسسٹنٹوں اور سول ویٹرنری اسسٹنٹوں کو پونی ایلونس یا گورنمنٹ پونی دیا جاتا ہے تو انہیں بھی اس رعائت سے محروم نہ رکھا جاوے۔

راقم۔ ٹرانسپورٹ کا ایک پرانا ملازم

ضرورت ہے

مدرسہ تعلیم الاسلام کیواسطے دو سینیر ٹرینڈ استادوں کی ضرورت ہے ایک انگریزی پڑھانے کے لئے اور ایک ریاضی پڑھانے کے لئے یہ مدرسہ باقاعدہ منظور شدہ مدرسہ ہے اور سرکاری معائینہ کے ماتحت ہے طلبار کو سرکاری وظائف ملتے ہیں درخواستیں آدین بنام ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام قادیان۔

چودہری الہ داد صاحب مرحوم کی سوانح گو عرب صاحب ابوسعید لکھنا اور جمع کرنا چاہتے ہیں اگر کسی صاحب کے پاس چودہری صاحب مرحوم کا کوئی خط وغیرہ ہو تو عرب صاحب کو ارسال فرمادین

البیان

ایک علمی تاریخی رسالہ

قیمت سالانہ پیشگی ۔۔ ۔۔ ۔۔ چار روپیہ (للعہ)
مقام اشاعت ۔۔ ۔۔ ۔۔ دفتر البیان لکھنو
زبان ۔۔ ۔۔ ۔۔ عربی مع اردو ترجمہ

نوٹ - یہ رسالہ پہلے ماہوار شائع ہوتا تھا اور یہی قیمت تھی۔ سال جدید سے اب پندرہ روزہ شائع ہوتا ہے اور قیمت صرف چار روپیہ ہے ہر نمبر کی ضخامت معمولاً دو جزو ہوتی ہے۔ صفحہ میں عموماً دو کالم ہوتے ہیں۔ ایک میں فصیح عربی اور دوسرے میں بامحاورہ اردو ترجمہ۔ مضامین تحقیق سے لکھے جاتے ہیں۔ اور اسلامی خبریں بکثرت ہوتی ہیں

(درخواستیں باجازت ویلو آنی چاہئیں)

دُعا مدد

محمد ثناء اللہ صاحب پسلوری اپنی بیمار والدہ کیواسطے اور اپنے واسطے جو چند مشکلات میں گرفتار ہیں احباب کی خدمت میں دعا کیواسطے درخواست کرتے ہیں۔

صداقت کا جھنڈا

اس کارخانے اوّل ہی اول ہندوستان میں اپنے شائقین کے اطمینان کی غرض سے یہ عجیب ڈھنگ نکالا ہوا ہے کہ ہر ایک دوا کا نمونہ صرف ایک کارڈ آنے پر مفت بھیجا جاوے بعد پسند جس کا دل چاہے قیمتاً طلب کرے۔

سرمہ سلیمانی - یہ وہ سرمہ ہے جو استعمال کے اول ہی روز سے اپنا جادو نما اثر دکھلانا شروع کر دیتا ہے اور جملہ امراض چشم مثل آنکھوں سے پانی بہنا کمزوری بصارت - دُھند - جالا - پھولا - شبکوری وغیرہ وغیرہ اس طرح دفع کرتا ہے جیسے آفتاب تاریکی کو - قیمت صرف ۸ر

سنون دندان - لو اب کسی کو امراض داڑھ و دانت تکلیف نہیں دیسکتے کیونکہ اس سنون کے استعمال سے خواہ داڑھ پھولی ہو یا دانت کے مسوڑھے میں درد ہو یا خون آتا ہو دانت چیستے ہوں مُنہ سے بدبو آدی دانت میں بس ایک دفعہ لگائیے پھر مریض بھلا چنگا ہو جاتا ہے چند یوم کے استعمال سے پھر مرض نہیں ہوتا دانت مثل موتی چمکنے لگتے ہیں۔ قیمت فی بکس جو عرصہ کو کافی ہو - صرف ۴ر

سونے چاندی کی گولیاں - یہ دوا اسم بامسمیٰ ہے جو صاحبان اپنی قوت کو فاتحہ دیچکے ہیں یا عمر کی ضعیفی نے قوی کو کمزور کر دیا ہے یا کثرت نے اعضاء کو ڈھیلا بنا دیا ہے یا بچپن کی بے اعتدالیوں نے بیکار بنایا ہے وہ ہماری ان حبوب کا استعمال کریں پھر دیکھئے آپ کیونکر اپنی کمزوری کے شاکی ہو یہ حبوب حلق سے اُترتے ہی اپنا اثر تمام پھیل پرکر دیتی ہیں پس کمزور کے لئے آب حیات ہیں قیمت ساٹھ عدد حبوب عہ

المشتہر حکیم سرفراز حسین و محمد حسین مالکان کارخانہ احمدیہ مقام بلب گڈھ ضلع دہلی

روزانہ پیسہ اخبار لاہور

ہندوستان بھر میں بہترین روزنامہ پیسہ اخبار ہے جو ہر روز باتصویر چھپتا ہے ہر روز ایک دلکش کارٹون بھی موجود ہوتا ہے تازہ سے تازہ خبریں اور تاریں ہر روز چھپ جاتی ہیں اس کا ایڈیٹوریل اسٹاف اعلیٰ درجہ کا ہے رائیں اور واقعات نہایت مدلل اور معقول دی جاتی ہیں اسی لئے تمام حلقوں میں نہایت عزت اور وقار سے دیکھا جاتا ہے کیونکہ رئیس اور رعیت دونوں کا دلی دوست اور خیرخواہ ہے اگر آج تک آپ نے دیکھا نہ ہو تو ایک بار ضرور ملاحظہ فرمائیے نمونہ کا پرچہ مفت ملتا ہے قیمت سہ ماہی صرف ۱؎ پیشگی آنے پر جاری ہوتا ہے - درخواستوں کا پتہ - منیجر پیسہ اخبار لاہور

روزانہ اخبار عام

تازہ بتازہ خبریں دلچسپ ایڈیٹوریل ہر روز یہ اخبار لاہور سے نکلتا ہے پنجاب کا سب سے پہلا اور عمدہ روزنامہ اخبار اخبار عام ہی ہے جو دلچسپ اور مقبول خلائق - نمونہ کا پرچہ منگوا کر دیکھیں۔

منیجر - روزانہ اخبار عام

عمدہ - مضبوط - خراس و بیلنہ آہنی مستریان اللہ بخش و غلام حسین مالکان کارخانہ بیلنہ و خراس آہنی بٹالہ ضلع گورداسپور سے طلب فرماویں

کارخانہ بقائے نسل انسانی

بے اولادوں کو اولاد کی خوشخبری

جن لوگوں کی اولاد نہیں یا حمل گر جاتا ہے یا مرے ہوئے بچے پیدا ہوتے ہیں۔ یا صرف لڑکیاں پیدا ہوتی ہیں فرزند نرینہ سے محروم رہیں۔ ان کو ڈنکے کی چوٹ کی اطلاع دی جاتی ہے کہ ہم سے خط وکتابت کر کے علاج کراویں خدا کے فضل سے اولاد نرینہ پیدا ہوگی اور اگر ہماری صداقت پر اعتبار نہو تو پہلے اقرار نامہ اشٹامپ تحریر کر دلویں کہ بعد علاج اگر فرزند پیدا ہو تو ہم اتنا نذرانہ ادا کریں گے ان کا علاج اندک خرچ دوا لے کر کیا جاوے گا۔ اور فرزند پیدا ہونے کے بعد اُن سے نذرانہ لیا جاوے گا۔ اس اشتہار کو ایک معمولی اشتہار تصوّر نہ فرماویں۔ بلکہ ہم دعوے سے کہتے ہیں۔ کہ ہندوستان بھر میں ایک اکیلا مکمل کارخانہ یہ ہے۔ جس کی ملک بھر میں دھوم مچ گئی ہے۔ اور اپنی صداقت کے سبب روز افزوں ترقی کر رہا ہے۔

المشتہر - محمد حسین طبیب احمد آبادی موجد کارخانہ بقائے نسل انسانی مقام بھیرہ ضلع شاہپور پنجاب محلہ معماران

بجلی کے ذریعہ نامرد اور سُست کا علاج

آج کل کے اکثر نوجوان بوجہ بد صحبت کے اپنی طاقت کو اپنے ہاتھوں سے ضائع کر کے بہت کمزور ہو گئے ہیں اس بُرے کام سے آدمی کی رگیں اور پٹھے سُست ہو جاتے ہیں اور آدمی اولاد پیدا کرنے کے قابل نہیں رہتا ہے یہ نالائق حرکت آدمی کو اس قدر شرمندگی او ندامت دلاتی ہے۔ کہ جس سے آدمی گھر بار چھوڑ کر نکل جاتے ہیں اس بُرے فعل سے صرف پٹھے ہی سُست نہیں ہو جاتے بلکہ دل و دماغ جگر اور دیگر اعضاء رئیسہ بھی کمزور ہو جاتے ہیں دل دھڑکنے لگ جاتا ہے بصارت اور خون کی پیدائش گھٹ جاتی ہے۔ منی پتلی ہو کر احتلام اور سُرعت کی مرض آگھیرتی ہے بدن ملف بدن کمزور ہوتا جاتا ہے بزدلی بڑھ جاتی ہے آدمی شرمیلا سا رہتا ہے۔ ذرا سی آہٹ سے دل ڈر جاتا ہے غرضیکہ اس نامراد فعل سے وہ وہ تکلیفات پیش آتی ہیں جن کو مریض ہی جانتا ہے ایسی ردی حالت کو دیکھکر حال کے داناؤں نے برقی طاقت کے ذریعہ اس کا علاج کیا بجلی فوراً سُست اعضاء کے اندر گھس کر اس کو گرم کر دیتی ہے پس ہمارے حکیم صاحب نے بھی وہی بجلی ولائیت سے منگا کر ہزاروں مایوس مریضوں کا علاج کیا جو کہ نہایت مفید ثابت ہوا ہے اور جو آدمی یہاں سے دور رہتے ہیں ان کیواسطے بجلی کا روغن طلاء تیار کر کے بھیجدیتے ہیں جو کہ پانی خارج کر دیتا ہے پھر ایک تیل لگایا جاتا ہے تاکہ پٹھے موٹے ہو جاویں اس علاج سے بیمار بہت جلد تندرست ہو جاتا ہے چونکہ اس بیماری سے قوت باہ اصلی ہی کمزور ہو جاتی ہے اس واسطے ساتھ قوت باہ کی بھی دوائی بھیجی جاتی ہے تاکہ خون اور قوت کی کمی نہ رہے اور مرض دور ہو وے مکمل بتی سٹ (جس میں روغن طلاء بتی روغن مالش اور قوت باہ کی دوائی شامل ہے) کی قیمت بلحاظ مجرب ادویات کے تین روپیہ پانچ آنہ معہ محصولڈاک۔ درخواست آنے پر فہرست مُفت

ولائیت کے شاہی کارخانے کی تیار کردہ

فاسفورس کی گولیاں

جسمانی کمزوریوں کو دور کرنے اور بدن کو اعلیٰ درجہ کا طاقتور بنانے میں یہ گولیاں نہایت ہی مفید ثابت ہوئی ہیں کیونکہ انمیں نہایت مقوی اجزاء مثلاً فولاد - کونین - دمیانہ - کوکا کولا وامیکا - سونا - فاسفورس وغیرہ وغیرہ شامل ہیں ان کے استعمال سے جریان - احتلام - سُرعت رقت ضعف باہ ضعف اعصاب - فوراً دور ہو کر مرد کو جوان مردی کی طاقت ملتی ہے اور باقی زندگی آرام سے گزرتی ہے ہر ایک شیشی ولائیت کی بند شدہ ہے جس پر لکھا ہوا ہے - میڈ ان انگلینڈ تاکہ کسی کو دھوکہ نہ ہووے - قیمت فی بکس ۴۲ گولی معہ محصولڈاک عہ ڈیڑھ روپیہ۔

مذکورہ بالا ادویات طلب کرنیکا طلب یہ پتہ ہے۔ منیجر دوائی خانہ - سورج پرکاش مقام ڈنگہ ضلع گجرات

مفرح یاقوتی

قیمت فی ڈبیہ (للعہ) جس میں پانچ تولہ مفرح یاقوتی ہوتی ہے

قیمت تین ڈبیہ (الاعہ) — قیمت ایک درجن (علعہ)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

ایک سچی بات کا اظہار

میں جو مفرح یاقوتی کا مشتہر ہوں کون ہوں حکیم ہوں
صرف نام کا حکیم نہیں ہوں میں نے طب کی تحصیل کی ہے اور
چار سال پنجاب یونیورسٹی کے جماعت اطبّا میں تعلیم پائی -
عالیجناب افسر الاطبّا حکیم حسام الدین لاہوری جن کا
امرتسر میں بہت بڑا مطب تھا اور جناب حکیم ضیاء الدین
اور حکیم شجاع الدین صاحب جیسے باکمال نامی گرامی پشتینی
خاندان حکیموں کی خدمت میں سالہا سال رہ کر تکمیل تحصیل
علم طب کی اور پانچ سال متواتر اُن کی زیر نگرانی اُن کے
مطبوں میں پریکٹس کر کے تجربہ حاصل کیا اور شناخت ادویہ
و علم ادویہ اور دواسازی میں خاص مہارت حاصل کی
اور جناب حکیم مفتی سلیم اللہ صاحب کے طبی درس میں کئی ایک
طب کی بڑی بڑی کتابیں پڑھیں اور حضرت قبلہ حکیم الاُمّت
پادشاہی حاذق حکیم مولٰنا مولوی حکیم نور الدین صاحب
سے طبّی استفادہ اور مجربات حاصل کئے اُستادوں نے
آپ علیحدہ مطب میں مجھے بٹھایا اور اب سولہ سال سے
اپنا مطب کر رہا ہوں اور کئی لوگوں کو طب پڑھائی بھی
ہے اور میرے شہر میں ہر طبقہ کے لوگ مجھے طبیب مانتے
ہیں اور شہر میں کئی ایک گھرانوں کے گھر کا حکیم بھی
ہوں میں اُس خاندان سے ہوں جن کو بنی نوع انسان
کی ہمدردی کے لئے اپنی جان و مال قربان کرنے کی خدا تعالےٰ
نے نسلاً بعد نسلاً فطرت عطا کی ہوئی ہے اور جن کی فیاضی
کا ملک پر سکہ بیٹھا ہوُا ہے میں سترہ اٹھارہ سال
سے خدا کے اُس پاک احمدی سلسلہ میں داخل ہوں۔
جو دنیا کو جالیّت اور بے ایمانی کے گڑھے سے نکالنے
اور راست بازی سکھانے کے لئے قائم ہوُا ہے -
میں بڑے بڑے احمدی بزرگ اور غیر احمدی اصحاب کو
اپنی اس عادت پر گواہ رکھتا ہوں کہ ناقص تو کیا
بلکہ متوسط درجہ کی دواؤں کا اپنے مرکّبات میں
استعمال کرنا قطعی حرام سمجھتا ہوں میں علےٰ وجہ البصیرت
ایماناً کہہ سکتا ہوں کہ میں اپنے مرکبات میں اصلی اور اعلےٰ
اجزا مہیا کرنے میں سعی بلیغ کیا کرتا ہوں میں اعلےٰ مرکبات
سے تیّار کردہ دواؤں کو اس لئے بہت ارزاں فروخت کرتا
ہوں کہ تا ہر طبقہ کے لوگ آسانی سے خرید کر فائدہ اُٹھا
سکیں - میری تجارت میں ارزانی بے علت ہے جس کا
جی چاہے آزمالے - میری مفرح یاقوتی ایسے اعلےٰ
اجزا سے تیار ہوتی ہے جن سے بہتر اجزا میسر نہیں
آسکتے - اور اس کی تاثیرات ایسی سریع اور دیرپا ہیں -
کہ کوئی مرکب مفرح اس کا مقابلہ نہیں کر سکتی - نسخہ بھی
شائع کر دیا گیا ہے تا ناظرین خود دیکھ سکیں - البتہ ترکیب
اور اوزان محفوظ ہیں + کب سے مفرح یاقوتی جاری ہے،
سنہ ۱۸۹۶ء سے جب میں نے علیحدہ مطب کرنا شروع
کیا - ثبوت ؟ اُس زمانہ کے اشتہارات - جبکہ
اس سے پہلے ہمارے کسی معترض کی مفرح کا اشتہار دنیا میں نہ تھا
دھوکا مت کھاؤ اور مفرح یاقوتی کے سوا دوسری مت خریدو

یاقوت - مروارید - زمرد - مرجان - فیروزہ - یشب - عقیق - بسد - لاجورد - ورق نقرہ
ورق طلا - فادزہر - عنبر - مُشک - زعفران - مومیائی - فولاد - جدوار - عود صلیب -
زرنب - اسارون - سنبل - سعد - درونج - اُشنہ - مرزنجوش - فقاح اذخر -
ساذج - تودریین - ابریشم - ہلیلہ زنگی - سورنجان - بوزیدان - تخم بادرنجبویہ -
صندلین - گلسُرخ - پوست اُترج - الائچی خورد - پوست بیرون پستہ - گلِ سیوتی -
خولنجان - شقاقل - ثعلب مصری - تخم فرنجمشک - طباشیر - کہربا - قرنفل - کبابچینی
بہمنین - دارچینی - عود غرقی - زرنباد - گلِ گاؤزبان - بسباسہ - اندرجو - جوزبوا - ریگماہی
بزرالبنج - برگ پان - مویز - روغن بادام - آبِ سیب - بہی - شیرخشت - کیوڑہ - گلاب وغیرہ
سے مرکّب ہو کر بڑی محنت سے تیّار ہوتی ہے - ہر قسم کے ضعف ناطاقتی اور سخت کمزوری کے
دفعیہ کے لئے اکسیر کا حکم رکھتی ہے روح کی ایک لطیف غذا ہے - مفرح - مقوی قویٰ
اور اعضائے رئیسہ دل - دماغ - جگر اور احشا کی تقویت کرتی ہے اور حرارت غریزی
سے بہت ہی مناسبت رکھتی ہے - دل کو خاطر خواہ نشاط اور تفریح پہنچاتی ہے - غم و حزن بھولے
سے بھی پاس نہیں آنے پاتے - طبیعت بشاش رہتی اور خیالات خوش پیدا ہوتے ہیں - عقل
ہوش حافظہ ذہن ذکا کو ترقی دیتی ہے - کسل سستی غفلت نسیان تکان افسردگی -
اور ملال کو دور کرتی ہے عصبی شریانی اور عضلاتی نظام کو بے حد طاقت اور تحریک دیتی
ہے دماغی قلبی تناسلی قوت نہایت قوی ہو جاتی ہے نوجوانی کی غفلتوں کے نتیجے
فرومایہ عادات اور چھپی مایوس کر دینے والی کمزوری وہم - جنون اور ہسٹیریات کی بری لت
اس کے استعمال سے دور ہوتی ہے اور بدن کی برباد شدہ رطوبات اور طاقت پھر عود
کر آتی ہے لطیف اور لذیذ اس قسم کی ہے کہ ایک دفعہ مُنہ سے لگ جائے پھر اس کے چھوڑنے
کو طبیعت نہیں چاہتی - اس کے اجزا کو یونانی اور ڈاکٹری اطبّا نے اکسیر مانا ہوُا ہے
اور یہ **مفرح یاقوتی** جو تمام اکسیروں کا مجموعہ ہے تمام مقویات و مفرحات میں خواہ وہ کسی
نام سے نامزد اور کسی وصف سے موصوف ظاہر کی جائیں فوائد اور خاصیت میں سب سے اعلےٰ اور برتر ہے

حکیم محمد حسین مالک کارخانہ مرہم عیسےٰ لاہور نو لکھا

نہیں شیوہ میرا ہرگز کبھی ہرزہ درائی کا	نوائے دلکش حمیت حق ہم دم میں گاتا ہوں	خدایا اور کر شاخ نخل آرزوئے دل	تری ہی آبیاری پر میں یہ پودا لگاتا ہوں

خاص تحفہ

موسم گرما کا

یاقوت ۔ مروارید ۔ شاخ مرجان ۔ زہر مہرہ خطائی ۔ یشب ۔ کہربا ۔ ورق نقرہ ۔ کیوڑہ گلاب ۔ سیب ۔ صندل ۔ پشت

وغیرہ وغیرہ کا

لاجواب مرکب

مفرّح دلکشاء

Digitized by Khilafat Library

یہ اُن قدردانان ملک کی خواہش کے مطابق تیار کیا گیا ہے جن کو اپنی برباد شدہ صحت خدا تعالےٰ کے فضل و کرم سے مفرّح عنبری کی طفیل واپس ملی ہے اور جو اس موسم میں بوجہ شدت گرمی مفرّح عنبری کا بدل چاہتے ہیں۔ کیوں کہ مفرّح عنبری کے استعمال کا موقع بسبب گرم ادویہ مثل مشک اور زعفران وغیرہ کے اسر۔ اگست ۱۹۰۶ء کے بعد نصف مئی تک ہوتا ہے البتہ سرد مزاج بلغمی طبیعت کے لوگ ہمیشہ استعمال کر سکتے ہیں ان کے لئے کوئی حرج نہیں۔

مفرح دلکشاء کا نرخنامہ حسب ذیل ہے

قیمت	قیمت	قیمت	قیمت
ایک ڈبیہ تین روپے (عہ)	تین ڈبیہ آٹھ روپے (عہ)	چھ ڈبیہ پندرہ روپے (عہ)	ایک درجن ستائیس روپے (عہ)

مفرّح دلکشاء میں خدا تعالےٰ کے احسان و کرم سے وہ تمام خوبیاں ہیں جو آپ سالہا سال سے مفرّح عنبری کے استعمال سے دیکھتے چلے آتے ہیں اس لئے مجھے اس کی تعریف میں صفحے سیاہ کر کے آپ کی سمع خراشی منظور نہیں اور نہ پورے صفات بیان کرنے کی اس اشتہار میں گنجائش ہے۔ کسی قدر واجبی عرض کے بعد میں اس کو ختم کرتا ہوں صرف آپ اتنی بات یاد رکھیں کہ مفرّح عنبری تو سردیوں میں اور مفرّح دلکشاء گرمیوں میں استعمال کے لائق ہے۔

مفرّح دلکشاء جیسا کہ اس نام سے ظاہر ہو اس کا ادنیٰ خاصہ یہ ہے کہ اسکی پہلی خوراک منہ میں ڈالتے ہی دل و دماغ میں ایک سریع التاثیر تحریک ٹھنڈک ۔ سرور پیدا ہو کر حواس خمسہ ظاہری و باطنی تیز و روشن ہو جاتے ہیں خیالات اعلےٰ و مفید سوجھنے لگتے ہیں دل کو وہ تقویت و تفریح پہنچی ہو کہ گویا خدائے خالق نے ایک نئی زندگی عطا کی ہو یہ ضعف ۔ بیچینی ۔ دل کی دھڑکنا ۔ گرمی کے باعث دل کا ڈوبتے جانا ۔ سانس کا پھولنا پراگندہ خیالی وغیرہ کے لئے ایک سچا اور قابل اعتماد تریاق ہو۔

مفرّح دلکشاء وہ اکسیر ہے جس کے استعمال سے ضعف دماغ ۔ تبخیر معدہ ۔ شکم کی جلن ۔ جریان ۔ رقت و سرعت کثرت احتلام ۔ سوزش مثانہ کے باعث کثرت پیشاب ۔ تقطیر البول دیرینہ و مزمن سوزاک غرض تمام سوزشی امراض کے دفعیہ کے لئے ایک اکسیر کا کام دینے والا بے نظیر مرکب ہے۔

مفرّح دلکشاء میں وہ جوہر ہے جو دماغی سوزش اور تکان کو بفضلہ منٹوں میں آرام دیتا ہے اس لئے امیروں وزیروں ۔ نوابوں ۔ رئیسوں جاگیرداروں ججوں ۔ وکیلوں تحصیلداروں ۔ منصفوں ۔ مدرسوں ۔ پولیس و فوجی عہدہ داروں اور بالخصوص کالجوں کے طلباء یا جن کو صحت کی قدر ہے اس مونس رفیق کو ہر دم اپنی جیب میں جان کے ساتھ رکھنا چاہئے جہاں طبیعت گھبرائی یا تکان محسوس ہوئی جھٹ ایک خوراک منہ میں ڈالی اور پھر تر و تازہ ہو کر اپنے کام میں لگ گئے۔

مفرّح دلکشاء ۔ چونکہ اکثر نباتی اور معدنی تریاقات سرد جواہرات کا مرکب ہے اس لئے تمام وبائی امراض یا موسموں یا ان جگہوں میں جہاں طاعون ۔ ہیضہ پھیلا ہوا ہو یا اندیشہ ہو خدائے کریم کی فرماں برداری کے ساتھ اسکا استعمال ہر زن و مرد خورد و کلان کے لئے واجب اور لازمی ہے حفظ ماتقدم کے طور پر اس سے بڑھ کر دوسری دوائی کا ملنا قریباً محال ہے حکماء اور ڈاکٹروں کی خدمت میں تو اس کے اظہار کی ضرورت نہیں وہ تو اجزاء دیکھ کر ہی اس سب باتوں کو سمجھ سکتے ہیں کہ کس مرض اور موقعہ پر مفید ہو سکتی ہو جنرل پبلک کی اطلاع کی خاطر عرض کیجاتی ہے کہ جن مستورات کو اسقاط حمل کا عارضہ ہو یعنی جن کا دوسرے تیسرے مہینہ کا حمل ساقط ہو جاتا ہو اور جن مستورات کو کثرت طمث یعنی ایام ماہواری میں کثرت سے خون جانیکا مرض ہو اور زیادہ خون کے نکل جانے سے ردی حالت ہو گئی ہو انہیں بلا تردد و بلا تامل فوراً اس کو اگر استفادہ حاصل کرنا چاہئے۔

مفرّح دلکشاء سے وہ لوگ بھی بفضلہ فائدہ اٹھا سکتے ہیں جو مبتلائے سل و دق ہوں یا جن کے دماغ بعارضہ نکسیر یا خونی بواسیر یا تھوک کے ساتھ کسی وقت خون کا آنا شروع ہو گیا ہو یا کسی دوسرے صدمہ چوٹ وغیرہ سے خون بکثرت نکل گیا ہو یا کسی اندرونی ناگفتہ بہ مرض سے قوائے مضمحل ہو گئے ہوں انہیں ضرور اس کے استعمال بفضلہ صحت حاصل کرنی چاہئے۔

المشتہر

حکیم محمد حسین قریشی موجد مفرح عنبری و مفرح دلکشاء کارخانہ رفیق الصحت لاہور

بدر پریس قادیان میں میاں معراج دین عمر کے لئے چھاپا گیا